A1

بسم اللہ الرحمن الرحیم

وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ

قُرآن پاک کی معنوی تحریف اور فرقہ واریت کی نحوست سے محفوظ اُردو ترجمہ

جمال القرآن

عربی لُغت کے عین مطابق بیک وقت لفظی اور بامحاورہ آسان ترین اُردو ترجمہ

ترجمہ

پیر محمد کرم شاہ الازہری رحمۃ اللہ علیہ

ضیاء القرآن پبلی کیشنز

لاہور ـ کراچی

پاکستان

الجزء ۲۶

سُوْرَةُ الْاَحْقَافِ ۴۶ مَكِّيَّةٌ ۶۶ — اٰيَاتُهَا ۳۵ رُكُوْعَاتُهَا ۴

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سورۃ الاحقاف مکی ہے اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔ اس کی ۳۵ آیات اور ۴ رکوع ہیں

حٰمٓ ۝١ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ۝٢ مَا خَلَقْنَا

حا۔ میم۔ اتاری گئی ہے یہ کتاب اللہ کی طرف سے جو سب پر غالب، بہت دانا ہے۔ نہیں پیدا فرمایا ہم نے

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا

آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے مگر حق کے ساتھ اور مدت مقرر تک ؛ اور کفار

عَمَّآ اُنْذِرُوْا مُعْرِضُوْنَ ۝٣ قُلْ اَرَءَيْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَرُوْنِيْ

اس چیز سے جس سے انہیں ڈرایا جاتا ہے روگردانی کرنے والے ہیں۔ فرمائیے (اے کفار!) کبھی تم نے (غور سے) دیکھا ہے جنہیں تم اللہ کے سوا (خدا سمجھ کر) پکارتے ہو (بھلا) مجھے بھی تو دکھاؤ

مَاذَا خَلَقُوْا مِنَ الْاَرْضِ اَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي السَّمٰوٰتِ ؕ اِيْتُوْنِيْ بِكِتٰبٍ مِّنْ

جو پیدا کیا ہے انہوں نے زمین سے یا ان کا آسمانوں (کی تخلیق) میں کچھ حصہ ہے ؛ لاؤ میرے پاس کوئی کتاب جو اس

قَبْلِ هٰذَآ اَوْ اَثٰرَةٍ مِّنْ عِلْمٍ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝٤ وَمَنْ اَضَلُّ مِمَّنْ

سے پہلے اتری ہو یا کوئی (دوسرا) علمی ثبوت اگر تم سچے ہو۔ اور کون زیادہ گمراہ ہے اس (بدبخت) سے

يَّدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَنْ لَّا يَسْتَجِيْبُ لَهٗٓ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَهُمْ عَنْ

جو پکارتا ہے اللہ کو چھوڑ کر ایسے معبود کو جو قیامت تک اس کی فریاد قبول نہیں کرسکتا اور وہ ان کے

دُعَآئِهِمْ غٰفِلُوْنَ ۝٥ وَاِذَا حُشِرَ النَّاسُ كَانُوْا لَهُمْ اَعْدَآءً وَّكَانُوْا بِعِبَادَتِهِمْ

پکارنے سے ہی غافل ہیں۔ اور جب جمع کئے جائیں گے لوگ (روزِ محشر) تو وہ معبود ان کے دشمن ہوں گے اور ان کی عبادت کا صاف

كٰفِرِيْنَ ۝٦ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

انکار کردیں گے۔ اور جب پڑھی جاتی ہیں ان کے سامنے ہماری آیتیں جو روشن ہیں تو کہتے ہیں کفار

لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ ۙ هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝٧ اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ قُلْ

حق کے بارے میں، جب ان کے پاس آیا، کہ یہ کھلا جادو ہے۔ کیا وہ کہتے ہیں کہ نبی نے اس کو خود گھڑ لیا ہے؛ فرمائیے:

اِنِ افْتَرَيْتُهٗ فَلَا تَمْلِكُوْنَ لِيْ مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا ؕ هُوَ اَعْلَمُ بِمَا

اگر میں نے اس کو خود گھڑا ہے تو تم اس طاقت کے مالک نہیں کہ مجھے اللہ سے چھڑالو ؛ وہ خوب جانتا ہے جن باتوں

تُفِيْضُوْنَ فِيْهِ ؕ كَفٰى بِهٖ شَهِيْدًا بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ؕ وَهُوَ الْغَفُوْرُ

میں تم مشغول ہو ؛ وہ کافی ہے بطور گواہ میرے درمیان اور تمہارے درمیان ؛ اور وہ بہت بخشنے والا،

الرَّحِيمُ ﴿٨﴾ قُلْ مَا كُنتُ بِدْعًا مِّنَ الرُّسُلِ وَمَا أَدْرِي مَا يُفْعَلُ

ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔ آپ کہئے: میں کوئی انوکھا رسول تو نہیں ہوں اور میں (ازخود یہ) نہیں جان سکتا کہ کیا کیا جائے گا

بِي وَلَا بِكُمْ ۖ إِنْ أَتَّبِعُ إِلَّا مَا يُوحَىٰ إِلَيَّ وَمَا أَنَا إِلَّا نَذِيرٌ مُّبِينٌ ﴿٩﴾

میرے ساتھ اور کیا کیا جائے گا تمہارے ساتھ؛ میں تو پیروی کرتا ہوں جو وحی میری طرف کی جاتی ہے اور میں نہیں ہوں مگر صاف صاف ڈرانے والا۔

قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِن كَانَ مِنْ عِندِ اللَّهِ وَكَفَرْتُم بِهِ وَشَهِدَ شَاهِدٌ

فرمائیے: کیا تم نے کبھی اس پر غور کیا کہ اگر یہ اللہ کی طرف سے ہو اور تم اس کا انکار کر دو (اس کا انجام کیا ہوگا؟) حالانکہ گواہی دے چکا ہے ایک گواہ

مِّن بَنِي إِسْرَائِيلَ عَلَىٰ مِثْلِهِ فَآمَنَ وَاسْتَكْبَرْتُمْ ۖ إِنَّ اللَّهَ

بنی اسرائیل سے اس کی مثل پر اور وہ ایمان بھی لے آیا اور تم نے تکبر کیا؛ بے شک اللہ تعالیٰ

لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ﴿١٠﴾ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ آمَنُوا ع ۱۰-۱

نہیں ہدایت دیتا ظالم لوگوں کو۔ اور کفار اہل ایمان کے بارے میں کہتے ہیں کہ

لَوْ كَانَ خَيْرًا مَّا سَبَقُونَا إِلَيْهِ ۚ وَإِذْ لَمْ يَهْتَدُوا بِهِ فَسَيَقُولُونَ

اگر یہ (اسلام) کوئی بہتر چیز ہوتی تو یہ ہم سے سبقت نہ لے جاتے اس کی طرف؛ اور کیونکہ انہیں ہدایت نصیب نہیں ہوئی قرآن سے تو یہ اب

هَٰذَا إِفْكٌ قَدِيمٌ ﴿١١﴾ وَمِن قَبْلِهِ كِتَابُ مُوسَىٰ إِمَامًا وَرَحْمَةً ۚ

ضرور کہیں گے کہ (اجی) یہ تو وہی پرانا جھوٹ ہے۔ حالانکہ اس سے پہلے کتاب موسیٰ رہنما اور رحمت بن کر آچکی ہے؛

وَهَٰذَا كِتَابٌ مُّصَدِّقٌ لِّسَانًا عَرَبِيًّا لِّيُنذِرَ الَّذِينَ ظَلَمُوا وَ

اور یہ کتاب (قرآن) تو اس کی تصدیق کرنے والی ہے عربی زبان میں تاکہ بر وقت خبردار کردے ظالموں کو اور

بُشْرَىٰ لِلْمُحْسِنِينَ ﴿١٢﴾ إِنَّ الَّذِينَ قَالُوا رَبُّنَا اللَّهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوا

خوشخبری ہے نیکوکاروں کے لئے۔ بے شک جن لوگوں نے کہا: ہمارا پروردگار اللہ ہے، پھر وہ اس پر ثابت قدم رہے

فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿١٣﴾ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ

پس کوئی خوف نہیں انہیں اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ یہی لوگ جنتی ہیں،

خَالِدِينَ فِيهَا جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٤﴾ وَوَصَّيْنَا الْإِنسَانَ

ہمیشہ رہیں گے اس میں، یہ جزا ہے ان نیکیوں کی جو وہ کیا کرتے تھے۔ اور ہم نے حکم دیا ہے انسان کو

بِوَالِدَيْهِ إِحْسَانًا ۖ حَمَلَتْهُ أُمُّهُ كُرْهًا وَوَضَعَتْهُ كُرْهًا ۖ وَحَمْلُهُ

کہ اپنے والدین کے ساتھ اچھا سلوک کرے؛ (اپنے شکم میں) اٹھائے رکھا اس کو اس کی ماں نے بڑی مشقت سے اور جنا اس کو بڑی تکلیف سے؛ اور اس کے حمل

وَفِصٰلُهٗ ثَلٰثُوْنَ شَهْرًا ؕ حَتّٰۤى اِذَا بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَبَلَغَ اَرْبَعِیْنَ سَنَةً ۙ

اور اس کے دودھ چھڑانے تک تیس مہینے لگ گئے ؛ یہاں تک کہ جب وہ اپنی پوری قوت کو پہنچا اور چالیس برس کا ہوگیا

قَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِیْۤ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِیْۤ اَنْعَمْتَ عَلَیَّ وَ

تو اس نے عرض کی اے میرے رب! مجھے والہانہ توفیق عطا فرما کہ میں شکرادا کرتا رہوں تیری اس نعمت کا جو تو نے مجھ پر اور

عَلٰى وَالِدَیَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَاَصْلِحْ لِیْ فِیْ

میرے والدین پر فرمائی اور میں ایسے نیک کام کروں جن کو تو پسند فرمائے اور صلاح (ورشد) کو میرے لئے

ذُرِّیَّتِیْ ۚ اِنِّیْ تُبْتُ اِلَیْكَ وَاِنِّیْ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ﴿۱۵﴾ اُولٰٓىِٕكَ

میری اولاد میں راسخ فرمادے؛ بے شک میں توبہ کرتا ہوں تیری جناب میں اور میں تیرے حکم کے سامنے سر جھکانے والوں میں سے ہوں۔ یہی وہ

الَّذِیْنَ نَتَقَبَّلُ عَنْهُمْ اَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا وَنَتَجَاوَزُ عَنْ سَیِّاٰتِهِمْ

(خوش نصیب) ہیں قبول کرتے ہیں ہم جن کے بہترین اعمال کو اور درگزر کرتے ہیں ہم جن کی برائیوں سے

فِیْۤ اَصْحٰبِ الْجَنَّةِ ؕ وَعْدَ الصِّدْقِ الَّذِیْ كَانُوْا یُوْعَدُوْنَ ﴿۱۶﴾

یہ جنتیوں میں سے ہوں گے؛ یہ (اللہ کا) سچا وعدہ ہے جو (اہل ایمان سے) کیا گیا ہے۔

وَالَّذِیْ قَالَ لِوَالِدَیْهِ اُفٍّ لَّكُمَاۤ اَتَعِدٰنِنِیْۤ اَنْ اُخْرَجَ وَقَدْ

اور جس نے کہا اپنے والدین کو: افسوس ہے تمہارے حال پر کیا تم مجھے دھمکی دیتے ہو اس کی کہ میں (قبر سے) نکالا جاؤں گا حالانکہ

خَلَتِ الْقُرُوْنُ مِنْ قَبْلِیْ ۚ وَهُمَا یَسْتَغِیْثٰنِ اللّٰهَ وَیْلَكَ اٰمِنْ ۖۗ

گزر چکی ہیں کئی صدیاں مجھ سے پہلے (ان میں سے تو کوئی اب تک زندہ نہ ہوا) ، اور اس کے والدین بارگاہ الٰہی میں فریاد کرتے ہیں (اور اسے کہتے ہیں) تیرا خانہ خراب ہو

اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ ۖۚ فَیَقُوْلُ مَا هٰذَاۤ اِلَّاۤ اَسَاطِیْرُ الْاَوَّلِیْنَ ﴿۱۷﴾

ایمان لے آ یقیناً اللہ کا وعدہ سچا ہے، تو وہ (جواباً) کہتا ہے: نہیں ہیں یہ دھمکیاں مگر پہلے لوگوں کی فرسودہ کہانیاں۔

اُولٰٓىِٕكَ الَّذِیْنَ حَقَّ عَلَیْهِمُ الْقَوْلُ فِیْۤ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ

یہی وہ (بدبخت) ہیں جن پر ثابت ہوچکا ہے عذاب کا فرمان ان گروہوں میں جو ان سے پہلے

قَبْلِهِمْ مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا خٰسِرِیْنَ ﴿۱۸﴾ وَلِكُلٍّ

گزر چکے ہیں جنوں اور انسانوں میں سے؛ بے شک وہ سراسر گھاٹے میں تھے۔ اور ہر ایک کے لئے

دَرَجٰتٌ مِّمَّا عَمِلُوْا ۚ وَلِیُوَفِّیَهُمْ اَعْمَالَهُمْ وَهُمْ لَا یُظْلَمُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَ

مرتبے ہوں گے ان کے اعمال کے مطابق، اور اللہ تعالیٰ پورا پورا دے گا انہیں ان کے اعمال کا بدلہ اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔ اور

يَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَلَى النَّارِ ؕ اَذْهَبْتُمْ طَيِّبٰتِكُمْ فِيْ

جس روز لا کھڑا کر دیا جائے گا کفار کو آگ کے سامنے ؛ (تو انہیں کہا جائے گا) تم نے ختم کر دیا تھا اپنی نعمتوں کا حصہ اپنی

حَيَاتِكُمُ الدُّنْيَا وَاسْتَمْتَعْتُمْ بِهَا ۚ فَالْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ

دنیوی زندگی میں اور خوب لطف اٹھالیا تھا تم نے ان سے ، آج تمہیں رسوائی کا عذاب دیا

الْهُوْنِ بِمَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنْتُمْ

جائے گا بوجہ اس گھمنڈ کے جو تم زمین میں ناحق کیا کرتے تھے اور بوجہ تمہاری

تَفْسُقُوْنَ ۝۲۰ ع وَاذْكُرْ اَخَا عَادٍ ؕ اِذْ اَنْذَرَ قَوْمَهٗ بِالْاَحْقَافِ وَقَدْ ۲ ع ۲

نافرمانیوں کے ۔ (اے حبیب ﷺ!) ذکر سنائیے انہیں قوم عاد کے بھائی (ہود) کا ، جب ڈرایا اس نے اپنی قوم کو احقاف میں اور

خَلَتِ النُّذُرُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖٓ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ؕ

گزر چکے تھے ڈرانے والے ان سے پہلے بھی اور ان کے بعد بھی کہ اللہ تعالیٰ کے بغیر کسی کی عبادت نہ کرو ؛ (ورنہ)

اِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ۝۲۱ قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا لِتَاْفِكَنَا

مجھے اندیشہ ہے کہ تم پر بڑے دن کا عذاب نہ آجائے ۔ وہ (برافروختہ ہوکر) بولے : (اے ہود) کیا تم اس لئے ہمارے پاس آئے ہو کہ ہمیں ہمارے

عَنْ اٰلِهَتِنَا ۚ فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝۲۲ قَالَ

خداؤں سے برگشتہ کردو ، لے آؤ (وہ عذاب) جس کی تم ہمیں دھمکیاں دیتے رہتے ہو اگر تم سچے ہو ۔ ہود نے فرمایا

اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ ۖ وَاُبَلِّغُكُمْ مَّآ اُرْسِلْتُ بِهٖ وَلٰكِنِّيْٓ اَرٰىكُمْ

کہ نزول عذاب کا علم تو اللہ کے پاس ہے اور میں (برابر) پہنچا رہا ہوں تمہیں وہ پیغام جو میں دے کر بھیجا گیا ہوں لیکن میں تمہیں دیکھتا ہوں

قَوْمًا تَجْهَلُوْنَ ۝۲۳ فَلَمَّا رَاَوْهُ عَارِضًا مُّسْتَقْبِلَ اَوْدِيَتِهِمْ ۙ قَالُوْا

کہ تم جاہل قوم ہو ۔ پس جب انہوں نے دیکھا عذاب کو بادل کی صورت میں کہ وہ ان کی وادیوں کی طرف آرہا ہے تو بولے

هٰذَا عَارِضٌ مُّمْطِرُنَا ؕ بَلْ هُوَ مَا اسْتَعْجَلْتُمْ بِهٖ ؕ رِيْحٌ فِيْهَا عَذَابٌ

یہ بادل ہے ہم پر برسنے والا ہے ؛ (نہیں نہیں!) بلکہ یہ تو وہ عذاب ہے جس کے لئے تم جلدی مچا رہے تھے ؛ (یہ تند) ہوا ہے اس میں درد ناک

اَلِيْمٌ ۝۲۴ تُدَمِّرُ كُلَّ شَيْءٍۢ بِاَمْرِ رَبِّهَا فَاَصْبَحُوْا لَا يُرٰٓى اِلَّا

عذاب ہے ، تہس نہس کر کے رکھ دے گی ہر چیز کو اپنے رب کے حکم سے ، پس جب ان پر صبح ہوئی تو نہ دکھائی دی کوئی چیز بجز

مَسٰكِنُهُمْ ؕ كَذٰلِكَ نَجْزِي الْقَوْمَ الْمُجْرِمِيْنَ ۝۲۵ وَلَقَدْ مَكَّنّٰهُمْ

ان کے (ویران) مکانوں کے ؛ اسی طرح ہم سزا دیتے ہیں مجرموں کو ۔ اور ہم نے ان کو وہ قوت و طاقت

فِيْمَآ اِنْ مَّكَّنّٰكُمْ فِيْهِ وَجَعَلْنَا لَهُمْ سَمْعًا وَّاَبْصَارًا وَّاَفْـِٕدَةً ۫ۖ

بخشی تھی جو ہم نے تمہیں نہیں دی اور ہم نے عطا کئے تھے انہیں کان، آنکھیں اور دل

فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ سَمْعُهُمْ وَلَآ اَبْصَارُهُمْ وَلَآ اَفْـِٕدَتُهُمْ مِّنْ

لیکن ان کے کسی کام نہ آئے ان کے کان، نہ ان کی آنکھیں اور نہ ان کے دل

شَيْءٍ اِذْ كَانُوْا يَجْحَدُوْنَ ۙ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا

کیونکہ وہ انکار کیا کرتے تھے اللہ تعالیٰ کی آیتوں کا اور احاطہ کر لیا ان کا اس (عذاب) نے

ع ۳ ۴ ۳ بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۲۶﴾ ع وَلَقَدْ اَهْلَكْنَا مَا حَوْلَكُمْ مِّنَ الْقُرٰى وَ

جس کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے۔ اور ہم نے برباد کردیئے وہ گاؤں جو تمہارے ارد گرد (آباد) تھے اور

صَرَّفْنَا الْاٰيٰتِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۲۷﴾ فَلَوْلَا نَصَرَهُمُ الَّذِيْنَ

ہم نے مختلف انداز میں اپنی نشانیاں پیش کیں شاید وہ (حق کی طرف) لوٹ آئیں - پس کیوں مدد نہ کی ان کی

اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ قُرْبَانًا اٰلِهَةً ۭ بَلْ ضَلُّوْا عَنْهُمْ ۚ وَذٰلِكَ

ان معبودوں نے جنہیں اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر انہوں نے تقرب کے لئے (اپنے) خدا بنا رکھا تھا؛ بلکہ وہ تو ان سے روپوش ہوگئے، اور یہ

اِفْكُهُمْ وَمَا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۲۸﴾ وَاِذْ صَرَفْنَآ اِلَيْكَ نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ

محض ان کا ڈھونگ تھا اور بہتان جو وہ باندھتے تھے۔ اور جس وقت ہم نے متوجہ کیا آپ کی طرف جنات کی

يَسْتَمِعُوْنَ الْقُرْاٰنَ ۚ فَلَمَّا حَضَرُوْهُ قَالُوْٓا اَنْصِتُوْا ۚ فَلَمَّا قُضِيَ

ایک جماعت کو کہ وہ قرآن سنیں، تو جب آپ کی خدمت میں پہنچے تو بولے خاموش ہوکر سنو، پھر جب تلاوت ہو چکی

وَلَّوْا اِلٰى قَوْمِهِمْ مُّنْذِرِيْنَ ﴿۲۹﴾ قَالُوْا يٰقَوْمَنَآ اِنَّا سَمِعْنَا كِتٰبًا اُنْزِلَ

تو لوٹے اپنی قوم کی طرف ڈر سناتے ہوئے - انہوں نے (جاکر) کہا: اے ہماری قوم! ہم نے (آج) ایک کتاب سنی ہے جو اتاری گئی ہے

مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰى مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ يَهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ

موسیٰ (علیہ السلام) کے بعد تصدیق کرنے والی ہے پہلی کتابوں کی رہنمائی کرتی ہے حق کی طرف

وَاِلٰى طَرِيْقٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۳۰﴾ يٰقَوْمَنَآ اَجِيْبُوْا دَاعِيَ اللّٰهِ وَاٰمِنُوْا بِهٖ

اور راہ راست کی طرف - اے ہماری قوم! قبول کرلو اللہ کی طرف بلانے والے کی دعوت کو اور اس پر ایمان لے آؤ

يَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَيُجِرْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۳۱﴾ وَمَنْ لَّا

بخش دے گا تمہارے لئے تمہارے گناہوں کو اور بچا لے گا تمہیں دردناک عذاب سے - اور جو

يُجِبْ دَاعِيَ اللّٰهِ فَلَيْسَ بِمُعْجِزٍ فِي الْاَرْضِ وَلَيْسَ لَهٗ مِنْ

قبول نہیں کرتا اللہ تعالیٰ کی طرف بلانے والے کی دعوت کو تو وہ اللہ کو عاجز کرنے والا نہیں زمین میں (کہ اس سے بچ کر بھاگ نکلے) اور نہیں اس کے لئے اللہ کے

دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءُ ؕ اُولٰٓئِكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٣٢﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ

سوا کوئی مدد گار ؛ یہ (منکرلوگ) کھلی گمراہی میں ہیں۔ کیا انہوں نے نہ جانا کہ وہ اللہ

الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَمْ يَعْيَ بِخَلْقِهِنَّ بِقٰدِرٍ

جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور ذرا تھکن محسوس نہ کی ان کے بنانے میں وہ ضرور اس پر قادر ہے کہ

عَلٰٓى اَنْ يُّحْيِۦَ الْمَوْتٰى ؕ بَلٰٓى اِنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٣٣﴾ وَيَوْمَ

مردوں کو زندہ کر دے ؛ بلکہ وہ تو ہر چیز پر پوری قدرت رکھتا ہے۔ اور جس روز

يُعْرَضُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَلَى النَّارِ ؕ اَلَيْسَ هٰذَا بِالْحَقِّ ؕ قَالُوْا

کفار آگ کے سامنے لائے جائیں گے ؛ (ان سے کہا جائے گا) کیا یہ حق نہیں؟ کہیں گے :

بَلٰى وَرَبِّنَا ؕ قَالَ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿٣٤﴾ فَاصْبِرْ

ہمارے رب کی قسم یہ حق ہے ؛ اللہ تعالیٰ فرمائے گا اچھا اب چکھو عذاب کا مزہ اس کفر کے باعث جو تم کیا کرتے تھے۔ پس (اے محبوب!) آپ صبر کیجئے

كَمَا صَبَرَ اُولُوا الْعَزْمِ مِنَ الرُّسُلِ وَلَا تَسْتَعْجِلْ لَّهُمْ ؕ كَاَنَّهُمْ

جس طرح اولو العزم رسولوں نے صبر کیا تھا اور ان کے لئے (بد دعا کرنے میں) جلدی نہ کیجئے ؛ جس

يَوْمَ يَرَوْنَ مَا يُوْعَدُوْنَ ۙ لَمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ ؕ بَلٰغٌ ۚ

روز وہ اس عذاب کو دیکھیں گے جس کا ان سے وعدہ کیا گیا ہے تو خیال کریں گے کہ وہ نہیں ٹھہرے تھے دنیا میں مگر دن کی فقط ایک گھڑی ؛ یہ پیغام حق ہے،

فَهَلْ يُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿٣٥﴾ ع

پس کیا نافرمانوں کے علاوہ بھی کسی کو ہلاک کیا جائے گا۔

سُوْرَةُ مُحَمَّدٍ ٤٧ مَدَنِيَّةٌ ٩٥ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ٣٨ رُكُوْعَاتُهَا ٤

سورہ محمد (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) مدنی ہے — اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔ — ٣٨ آیات رکوع ٤

اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَضَلَّ اَعْمَالَهُمْ ﴿١﴾

جنہوں نے (خود بھی) حق کا انکار کیا اور (دوسروں کو بھی) اللہ کی راہ سے روکتے رہے، اللہ نے ان کے عملوں کو برباد کر دیا۔

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاٰمَنُوْا بِمَا نُزِّلَ عَلٰى مُحَمَّدٍ

اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے اور ایمان لے آئے جو اتارا گیا (رسول معظم) محمد پر

وَّهُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۙ كَفَّرَ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَاَصْلَحَ بَالَهُمْ ۝۲
اور وہی حق ہے ان کے رب کی طرف سے اللہ تعالیٰ نے دور کر دیں ان سے ان کی برائیاں اور سنوار دیا ان کے حالات کو۔
ذٰلِكَ بِاَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوا اتَّبَعُوا الْبَاطِلَ وَاَنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا
(یوں) اس لئے کہ جنہوں نے کفر کیا وہ باطل کی پیروی کرتے تھے اور جو ایمان لائے تھے
اتَّبَعُوا الْحَقَّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۭ كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ لِلنَّاسِ اَمْثَالَهُمْ ۝۳
وہ حق کی پیروی کرتے تھے جو ان کے رب کی طرف سے تھا؛ اسی طرح اللہ بیان کرتا ہے لوگوں کے لئے ان کے حالات
فَاِذَا لَقِيْتُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَضَرْبَ الرِّقَابِ ۭ حَتّٰٓى اِذَآ اَثْخَنْتُمُوْهُمْ
پھر جب (میدان جنگ میں) تمہارا کفار سے آمنا سامنا ہو تو ان کی گردنیں اڑادو؛ یہاں تک کہ جب انہیں خوب قتل کرلو تو
فَشُدُّوا الْوَثَاقَ ۤۙ فَاِمَّا مَنًّۢا بَعْدُ وَاِمَّا فِدَاۗءً حَتّٰى تَضَعَ الْحَرْبُ
پھر کس کر باندھو رسیاں بعد ازاں یا تو احسان کرکے ان کو رہا کر دو یا ان سے فدیہ لو یہاں تک کہ جنگ اپنے ہتھیار ڈال
اَوْزَارَهَا ڔ ذٰلِكَ ۭ وَلَوْ يَشَاۗءُ اللّٰهُ لَانْتَصَرَ مِنْهُمْ وَلٰكِنْ لِّيَبْلُوَا۟
دے۔ یہی حکم ہے؛ اور اگر اللہ تعالیٰ چاہتا تو خود ہی ان سے بدلہ لے لیتا، لیکن وہ آزمانا چاہتا ہے تمہیں
بَعْضَكُمْ بِبَعْضٍ ۭ وَالَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَلَنْ يُّضِلَّ
بعض کو بعض سے؛ اور جو مار ڈالے گئے اللہ کی راہ میں پس اللہ ان کے اعمال ضائع نہیں
اَعْمَالَهُمْ ۝۴ سَيَهْدِيْهِمْ وَيُصْلِحُ بَالَهُمْ ۝۵ ۚ وَيُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ
ہونے دے گا۔ وہ پہنچادے گا انہیں بلند مدارج پر اور سنوار دے گا ان کے حالات کو۔ اور داخل کرے گا انہیں بہشت میں
عَرَّفَهَا لَهُمْ ۝۶ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تَنْصُرُوا اللّٰهَ يَنْصُرْكُمْ وَيُثَبِّتْ
جس کی پہچان اس نے انہیں کرادی تھی۔ اے ایمان والو! اگر تم اللہ (کے دین) کی مدد کروگے تو وہ تمہاری مدد فرمائے گا اور (میدان جہاد میں) تمہیں
اَقْدَامَكُمْ ۝۷ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَتَعْسًا لَّهُمْ وَاَضَلَّ اَعْمَالَهُمْ ۝۸
ثابت قدم رکھے گا۔ اور جنہوں نے (حق کا) انکار کیا، خدا کرے وہ منہ کے بل اوندھے گریں اور اللہ ان کے اعمال کو برباد کردے۔
ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَرِهُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاَحْبَطَ اَعْمَالَهُمْ ۝۹ اَفَلَمْ
یہ اس لئے کہ انہوں نے ناپسند کیا جو اللہ تعالیٰ نے نازل فرمایا تھا پس اس نے ضائع کردیئے ان کے اعمال۔ تو کیا
يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ
انہوں نے سیر و سیاحت نہیں کی زمین میں تاکہ وہ خود دیکھ لیتے کہ کیسا انجام ہوا ان (منکروں) کا جو ان سے

ع ۳
وقف بیتنا القول لذٰلک ولکن حسن اتصال بما قبلہ و یوقف علی ذٰلک ۱۲

9B

قَبۡلِهِمۡ ؕ دَمَّرَ اللّٰهُ عَلَيۡهِمۡ ۖ وَلِلۡكٰفِرِيۡنَ اَمۡثَالُهَا ﴿۱۰﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ

پہلے گزرے ؛ اللہ تعالیٰ نے ان پر تباہی نازل کردی ؛ اور کفار کے لئے اسی قسم کی سزائیں ہیں - یہ اس لئے کہ

اللّٰهَ مَوۡلَى الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَاَنَّ الۡكٰفِرِيۡنَ لَا مَوۡلٰى لَهُمۡ ﴿۱۱﴾ اِنَّ ع ۱۱ ۵

اللہ تعالیٰ اہل ایمان کا مددگار ہے اور کفار کا کوئی مددگار نہیں - بے شک

اللّٰهَ يُدۡخِلُ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجۡرِىۡ

اللہ تعالیٰ داخل فرمائے گا جو ایمان لے آئے اور نیک عمل کرتے رہے (سدابہار) باغات میں رواں ہیں

مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ ؕ وَالَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا يَتَمَتَّعُوۡنَ وَيَاۡكُلُوۡنَ كَمَا

جن کے نیچے نہریں ؛ اور جنہوں نے کفر کیا وہ عیش اڑا رہے ہیں اور محض کھانے (پینے) میں مصروف ہیں

تَاۡكُلُ الۡاَنۡعَامُ وَالنَّارُ مَثۡوًى لَّهُمۡ ﴿۱۲﴾ وَكَاَيِّنۡ مِّنۡ قَرۡيَةٍ هِىَ

ڈنگروں کی طرح حالانکہ آتش جہنم ان کا ٹھکانا ہے - اور بہت سی ایسی بستیاں تھیں جو قوت و شوکت میں تمہاری اس بستی سے

اَشَدُّ قُوَّةً مِّنۡ قَرۡيَتِكَ الَّتِىۡۤ اَخۡرَجَتۡكَ ۚ اَهۡلَكۡنٰهُمۡ فَلَا نَاصِرَ لَهُمۡ ﴿۱۳﴾

کہیں زیادہ تھیں جس (کے باشندوں) نے آپ کو نکال دیا ، ہم نے ان بستیوں کے مکینوں کو ہلاک کردیا پس کوئی ان کا مددگار نہ تھا -

اَفَمَنۡ كَانَ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنۡ رَّبِّهٖ كَمَنۡ زُيِّنَ لَهٗ سُوۡٓءُ عَمَلِهٖ وَ

کیا وہ شخص جس کے پاس روشن دلائل ہیں اپنے رب کے پاس سے ، اس (بدبخت) کی مانند ہے آراستہ کردیئے گئے جس کے لئے اس کے برے اعمال اور

اتَّبَعُوۡۤا اَهۡوَآءَهُمۡ ﴿۱۴﴾ مَثَلُ الۡجَنَّةِ الَّتِىۡ وُعِدَ الۡمُتَّقُوۡنَ ؕ فِيۡهَاۤ اَنۡهٰرٌ

وہ پیروی کرتے رہے اپنی خواہشوں کی - احوال اس جنت کے جس کا وعدہ متقیوں سے کیا گیا ہے ؛ اس میں نہریں ہیں

مِّنۡ مَّآءٍ غَيۡرِ اٰسِنٍ ۚ وَاَنۡهٰرٌ مِّنۡ لَّبَنٍ لَّمۡ يَتَغَيَّرۡ طَعۡمُهٗ ۚ وَاَنۡهٰرٌ

ایسے پانی کی جس کی بو اور مزہ نہیں بگڑتا ، اور نہریں ہیں دودھ کی جس کا ذائقہ نہیں بدلتا ، اور نہریں ہیں

مِّنۡ خَمۡرٍ لَّذَّةٍ لِّلشّٰرِبِيۡنَ ۚ وَاَنۡهٰرٌ مِّنۡ عَسَلٍ مُّصَفًّى ؕ وَلَهُمۡ

شراب کی جو لذت بخش ہے پینے والوں کے لئے ، اور نہریں ہیں شہد کی جو صاف ستھرا ہے ؛ اور ان کے لئے

فِيۡهَا مِنۡ كُلِّ الثَّمَرٰتِ وَمَغۡفِرَةٌ مِّنۡ رَّبِّهِمۡ ؕ كَمَنۡ هُوَ خَالِدٌ

اس میں ہر قسم کے پھل ہوں گے اور (مزید برآں ان کے لئے) بخشش ہوگی اپنے رب کی طرف سے ؛ (سوچو) کیا یہ ان کی مانند ہوں گے جو ہمیشہ

فِى النَّارِ وَسُقُوۡا مَآءً حَمِيۡمًا فَقَطَّعَ اَمۡعَآءَهُمۡ ﴿۱۵﴾ وَمِنۡهُمۡ مَّنۡ

آگ میں رہیں گے اور انہیں کھولتا پانی پلایا جائے گا اور وہ کاٹ دے گا ان کی آنتوں کو - اور ان میں کچھ

يَّسْتَمِعُ اِلَيْكَ ۚ حَتّٰىٓ اِذَا خَرَجُوْا مِنْ عِنْدِكَ قَالُوْا لِلَّذِيْنَ اُوْتُوا
ایسے ہیں جو کان لگائے رکھتے ہیں آپ کی طرف ، حتیٰ کہ جب نکلتے ہیں آپ کے پاس سے تو کہتے ہیں

الْعِلْمَ مَاذَا قَالَ اٰنِفًا ۣ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ
اہل علم سے (کہ ذرا غور فرمائیے) یہ صاحب ابھی ابھی کیا کہہ رہے تھے ۔ یہی وہ (بدبخت) ہیں مہر لگادی ہے اللہ تعالیٰ نے ان کے دلوں پر

وَاتَّبَعُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ ﴿١٦﴾ وَالَّذِيْنَ اهْتَدَوْا زَادَهُمْ هُدًى وَّاٰتٰىهُمْ
اور وہ پیروی کرتے ہیں اپنی خواہشوں کی ۔ اور جو لوگ راہ ہدایت پر چلے اللہ تعالیٰ بڑھا دیتا ہے ان کے نور ہدایت کو اور انہیں

تَقْوٰىهُمْ ﴿١٧﴾ فَهَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا السَّاعَةَ اَنْ تَاْتِيَهُمْ بَغْتَةً ۚ فَقَدْ
تقویٰ کی توفیق بخشتا ہے ۔ پس کیا یہ لوگ انتظار کررہے ہیں قیامت کا کہ آجائے ان پر اچانک ، بے شک

جَآءَ اَشْرَاطُهَا ۚ فَاَنّٰى لَهُمْ اِذَا جَآءَتْهُمْ ذِكْرٰىهُمْ ﴿١٨﴾ فَاعْلَمْ اَنَّهٗ
اس کی نشانیاں تو آہی گئی ہیں ، (تو جب قیامت ان پر آگئی) تو اس وقت ان کو سمجھنا کب نصیب ہوگا ۔ پس آپ جان لیں کہ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ۭ
نہیں کوئی معبود بجز اللہ کے اور دعا مانگا کریں کہ اللہ آپ کو گناہ سے محفوظ رکھے نیز مغفرت طلب کریں مومن مردوں اور عورتوں کے لئے ؛

ع ٨ ٢/٦ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مُتَقَلَّبَكُمْ وَمَثْوٰىكُمْ ﴿١٩﴾ ع وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَوْلَا
اور اللہ تعالیٰ جانتا ہے تمہارے چلنے پھرنے اور آرام کرنے کی جگہوں کو ۔ اور اہل ایمان کہتے ہیں : کیوں نہ

نُزِّلَتْ سُوْرَةٌ ۚ فَاِذَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ مُّحْكَمَةٌ وَّذُكِرَ فِيْهَا الْقِتَالُ ۙ
اتری کوئی نئی سورت (جہاد کے بارے میں) ، پس جب اتاری جاتی ہے کوئی واضح سورت اور اس میں جہاد کا ذکر ہوتا ہے تو

رَاَيْتَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ يَّنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ نَظَرَ الْمَغْشِيِّ
آپ دیکھتے ہیں ان لوگوں کو جن کے دلوں میں (نفاق کا) روگ ہوتا ہے کہ وہ تکتے ہیں آپ کی طرف جیسے تکتا ہے جس پر

عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ ۭ فَاَوْلٰى لَهُمْ ﴿٢٠﴾ طَاعَةٌ وَّقَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ ۣ فَاِذَا عَزَمَ
موت کی غشی طاری ہو ؛ پس ان کے لئے بہتر یہ تھا کہ اطاعت کرتے اور اچھی بات کہتے ۔ پھر جب حکم ناطق

الْاَمْرُ ۣ فَلَوْ صَدَقُوا اللّٰهَ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ﴿٢١﴾ فَهَلْ عَسَيْتُمْ اِنْ
ہو چکا ۔ تو اگر وہ سچے رہتے اللہ تعالیٰ سے تو یہ ان کے لئے بہتر ہوتا ۔ پھر تم سے یہی توقع ہے کہ اگر تم کو حکومت مل جائے

تَوَلَّيْتُمْ اَنْ تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ وَتُقَطِّعُوْٓا اَرْحَامَكُمْ ﴿٢٢﴾ اُولٰٓئِكَ
تو تم فساد برپا کروگے زمین میں اور قطع کردوگے اپنی قرابتوں کو ۔ یہی وہ لوگ ہیں

الَّذِيْنَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فَاَصَمَّهُمْ وَاَعْمٰٓى اَبْصَارَهُمْ ﴿۲۳﴾ اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ

جن پر اللہ نے لعنت کی پھر (حق سننے سے) انہیں بہرہ کردیا اور ان کی آنکھوں کو اندھا کر دیا - کیا یہ لوگ غور نہیں کرتے

الْقُرْاٰنَ اَمْ عَلٰى قُلُوْبٍ اَقْفَالُهَا ﴿۲۴﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ ارْتَدُّوْا عَلٰٓى

قرآن میں یا (ان کے) دلوں پر قفل لگادیئے گئے ہیں - بے شک جو لوگ پیٹھ پھیر کر پیچھے

اَدْبَارِهِمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدَى ۙ الشَّيْطٰنُ سَوَّلَ لَهُمْ ؕ

ہٹ گئے باوجودیکہ ان پر ہدایت (کی راہ) ظاہر ہو چکی تھی شیطان نے انہیں فریب دیا؛

وَاَمْلٰى لَهُمْ ﴿۲۵﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لِلَّذِيْنَ كَرِهُوْا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ

اورانہیں لمبی زندگی کی آس دلائی - یہ اس لئے کہ انہوں نے کہا ان لوگوں کو جنہوں نے ناپسند کیا جو اللہ نے اتارا

سَنُطِيْعُكُمْ فِيْ بَعْضِ الْاَمْرِ ۚۖ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اِسْرَارَهُمْ ﴿۲۶﴾ فَكَيْفَ اِذَا

کہ ہم تمہاری ایک بات میں اطاعت کریں گے اور اللہ تعالیٰ ان کے پوشیدہ مشوروں کو جانتا ہے - پس ان کا کیا حال ہوگا جب

تَوَفَّتْهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ يَضْرِبُوْنَ وُجُوْهَهُمْ وَاَدْبَارَهُمْ ﴿۲۷﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمُ

فرشتے ان کی روحوں کو قبض کریں گے اور چوٹیں لگائیں گے ان کے چہروں اور پشتوں پر - یہ درگت اس لئے بنے گی کہ انہوں نے

اتَّبَعُوْا مَآ اَسْخَطَ اللّٰهَ وَكَرِهُوْا رِضْوَانَهٗ فَاَحْبَطَ اَعْمَالَهُمْ ﴿۲۸﴾ اَمْ ۳ ع ۹ ۷

پیروی کی اس کی جو اللہ کی ناراضگی کا باعث تھا اور ناپسند کیا اس کی خوشنودی کو، پس اس نے ان کے اعمال ضائع کر دیئے - کیا

حَسِبَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ اَنْ لَّنْ يُّخْرِجَ اللّٰهُ

خیال کرتے ہیں وہ لوگ جن کے دلوں میں (نفاق) کی بیماری ہے کہ اللہ تعالیٰ ظاہر نہیں کرے گا

اَضْغَانَهُمْ ﴿۲۹﴾ وَلَوْ نَشَآءُ لَاَرَيْنٰكَهُمْ فَلَعَرَفْتَهُمْ بِسِيْمٰهُمْ ؕ وَلَتَعْرِفَنَّهُمْ

ان کے دلی کھوٹوں کو - اور اگر ہم چاہیں تو آپ کو دکھادیں یہ لوگ سو آپ پہچان تو چکے ہیں ان کو ان کے چہرہ سے؛ اورآپ ضرور پہچان لیا کریں گے

فِيْ لَحْنِ الْقَوْلِ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اَعْمَالَكُمْ ﴿۳۰﴾ وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ حَتّٰى نَعْلَمَ

انہیں ان کے انداز گفتگو سے؛ اور اللہ جانتا ہے تمہارے اعمال کو - اور ہم ضرور آزمائیں گے تمہیں تاکہ ہم دیکھ لیں

الْمُجٰهِدِيْنَ مِنْكُمْ وَالصّٰبِرِيْنَ ۙ وَنَبْلُوَا۟ اَخْبَارَكُمْ ﴿۳۱﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ

تم میں سے جو مصروف جہاد رہتے ہیں اور صبر کرنیوالے ہیں اور ہم پرکھیں گے تمہارے حالات کو - بیشک جو لوگ

كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَشَآقُّوا الرَّسُوْلَ مِنْۢ بَعْدِ

خود بھی کفر کرتے رہے اور لوگوں کو بھی روکتے رہے اللہ کی راہ سے اور مخالفت کرتے رہے رسول (کریم) کی باوجودیکہ

مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدٰى ۙ لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْـًٔا ؕ وَسَيُحْبِطُ اَعْمَالَهُمْ ﴿۳۲﴾
ظاہر ہو چکی تھی ان کے لئے راہ ہدایت وہ قطعاً اللہ تعالیٰ کو کچھ ضرر نہیں پہنچا سکتے ؛ اور اللہ تعالیٰ ان کے اعمال کو اکارت کر دے گا ۔
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَلَا تُبْطِلُوْۤا
اے ایمان والو! اطاعت کرو اللہ تعالیٰ کی اور اطاعت کرو رسول (مکرم) کی اور نہ ضائع کرو اپنے
اَعْمَالَكُمْ ﴿۳۳﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ مَاتُوْا
عملوں کو ۔ بیشک جو لوگ خود بھی کفر کرتے رہے اور دوسروں کو بھی راہ حق سے روکتے رہے پھر وہ مر گئے
وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ﴿۳۴﴾ فَلَا تَهِنُوْا وَتَدْعُوْۤا اِلَى السَّلْمِ ۖۗ
کفر کی حالت میں تو اللہ تعالیٰ انہیں ہرگز نہیں بخشے گا ۔ (اے فرزندانِ اسلام!) ہمت مت ہارو اور (کفار کو) صلح کی دعوت مت دو ،
وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ ۖۗ وَاللّٰهُ مَعَكُمْ وَلَنْ يَّتِرَكُمْ اَعْمَالَكُمْ ﴿۳۵﴾ اِنَّمَا
تم ہی غالب آؤ گے ، اور اللہ تعالیٰ تمہارے ساتھ ہے اور وہ تمہارے اعمال (اور کوششوں کو) ضائع نہیں ہونے دے گا ۔ یہ
الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ ؕ وَاِنْ تُؤْمِنُوْا وَتَتَّقُوْا يُؤْتِكُمْ اُجُوْرَكُمْ وَ
دنیوی زندگی تو محض ایک کھیل اور تماشا ہے ؛ اور اگر تم ایمان لاؤ اور پرہیزگار بن جاؤ تو وہ تمہیں تمہارے اجر عطا کرے گا اور
لَا يَسْـَٔلْكُمْ اَمْوَالَكُمْ ﴿۳۶﴾ اِنْ يَّسْـَٔلْكُمُوْهَا فَيُحْفِكُمْ تَبْخَلُوْا وَيُخْرِجْ
وہ نہ طلب کرے گا تم سے تمہارے مال ۔ اگر وہ طلب کرے تم سے تمہارے مال اور اس پر اصرار کرے تو تم بخل کرنے لگو اور (یوں) ظاہر کر دے گا
اَضْغَانَكُمْ ﴿۳۷﴾ هٰۤاَنْتُمْ هٰۤؤُلَآءِ تُدْعَوْنَ لِتُنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ
تمہاری ناگواریوں کو ۔ ہاں تم ہی وہ لوگ ہو جنہیں دعوت دی جاتی ہے کہ (اپنے مال) خرچ کرو اللہ کی راہ میں ،
فَمِنْكُمْ مَّنْ يَّبْخَلُ ۚ وَمَنْ يَّبْخَلْ فَاِنَّمَا يَبْخَلُ عَنْ نَّفْسِهٖ ؕ وَاللّٰهُ
پس تم میں سے کچھ بخل کرنے لگتے ہیں ، اور جو شخص بخل کرتا ہے تو وہ اپنی ذات سے بخل کر رہا ہوتا ہے ؛ اور اللہ تعالیٰ
الْغَنِيُّ وَاَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ ۚ وَاِنْ تَتَوَلَّوْا يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ۙ ثُمَّ
تو غنی ہے (کسی کا محتاج نہیں) بلکہ تم (اس کے) محتاج ہو ، اور اگر تم روگردانی کروگے (تو اس سعادت سے محروم کر دیئے جاؤ گے) اور تمہارے عوض وہ دوسری قوم لے آئے گا
لَا يَكُوْنُوْۤا اَمْثَالَكُمْ ﴿۳۸﴾ ع ۸
پھر وہ تم جیسے نہ ہوں گے ۔

سُوْرَةُ الْفَتْحِ ۴۸ مَدَنِيَّةٌ ۱۱۱ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ۲۹ رُكُوْعَاتُهَا ۴

سورۂ فتح مدنی ہے — اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۔ — ۲۹ آیات اور ۴ رکوع

إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا ﴿١﴾ لِّيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْۢبِكَ

یقیناً ہم نے آپ کو شاندار فتح عطا فرمائی ہے، تاکہ دور فرمادے آپ کے لئے اللہ تعالیٰ جو الزام آپ پر (ہجرت سے) پہلے لگائے گئے

وَمَا تَاَخَّرَ وَيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَيَهْدِيَكَ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ﴿٢﴾

اور جو (ہجرت کے) بعد لگائے گئے اور مکمل فرمادے اپنے انعام کو آپ پر اور چلائے آپ کو سیدھی راہ پر،

وَّيَنْصُرَكَ اللّٰهُ نَصْرًا عَزِيْزًا ﴿٣﴾ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ فِيْ

اور تاکہ اللہ تعالیٰ آپ کی ایسی مدد فرمائے جو زبردست ہے۔ وہی ہے جس نے اتارا اطمینان کو

قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ لِيَزْدَادُوْٓا اِيْمَانًا مَّعَ اِيْمَانِهِمْ ۭ وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ

اہل ایمان کے دلوں میں تاکہ وہ اور بڑھ جائیں (قوتِ) ایمان میں اپنے (پہلے) ایمان کے ساتھ؛ اور اللہ کے زیر فرمان ہیں سارے لشکر

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿٤﴾ لِّيُدْخِلَ

آسمانوں اور زمین کے؛ اور اللہ تعالیٰ سب کچھ جاننے والا، بہت دانا ہے، تاکہ داخل کردے

الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

ایمان والوں اور ایمان والیوں کو باغوں میں، رواں ہیں جن کے نیچے نہریں

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَيُكَفِّرَ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ ۭ وَكَانَ ذٰلِكَ عِنْدَ اللّٰهِ

وہ ہمیشہ ان میں رہیں گے اور دور فرمادے ان سے ان کی برائیوں کو؛ اور یہ اللہ کے نزدیک بڑی

فَوْزًا عَظِيْمًا ﴿٥﴾ وَّيُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْمُشْرِكِيْنَ

کامیابی ہے، اور تاکہ عذاب میں مبتلا کردے منافق مردوں اور منافق عورتوں، مشرک مردوں

وَالْمُشْرِكٰتِ الظَّاۗنِّيْنَ بِاللّٰهِ ظَنَّ السَّوْءِ ۭ عَلَيْهِمْ دَاۗىِٕرَةُ السَّوْءِ ۚ

اور مشرک عورتوں کو جو اللہ کے بارے میں برے گمان رکھتے ہیں؛ انہیں پر ہے بری گردش،

وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَلَعَنَهُمْ وَاَعَدَّ لَهُمْ جَهَنَّمَ ۭ وَسَاۗءَتْ

اور ناراض ہوا ہے اللہ تعالیٰ ان پر اور (اپنی رحمت سے) انہیں دور کردیا ہے اور تیار کر رکھا ہے ان کے لئے جہنم؛ اور وہ بہت برا

مَصِيْرًا ﴿٦﴾ وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا

ٹھکانا ہے۔ اور اللہ کے زیر فرمان ہیں سارے لشکر آسمانوں اور زمین کے؛ اور اللہ تعالیٰ سب پر غالب،

حَكِيْمًا ﴿٧﴾ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ﴿٨﴾ لِّتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ

بڑا دانا ہے۔ بے شک ہم نے بھیجا ہے آپ کو گواہ بنا کر (اپنی رحمت کی) خوشخبری سنانے والا (عذاب سے) بروقت ڈرانے والا، تاکہ (اے لوگو!) تم ایمان لاؤ اللہ پر

وَرَسُوْلِهٖ وَتُعَزِّرُوْهُ وَتُوَقِّرُوْهُ ۭ وَتُسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ۹

اور اسکے رسول پر اور تاکہ تم انکی مدد کرو اور دل سے انکی تعظیم کرو ؛ اور پاکی بیان کرو اللہ کی صبح اور شام ۔

اِنَّ الَّذِيْنَ يُبَايِعُوْنَكَ اِنَّمَا يُبَايِعُوْنَ اللّٰهَ ۭ يَدُ اللّٰهِ فَوْقَ

(اے جانِ عالم!) بیشک جو لوگ آپ کی بیعت کرتے ہیں در حقیقت وہ اللہ تعالیٰ سے بیعت کرتے ہیں ؛ اللہ کا ہاتھ ان کے ہاتھوں

اَيْدِيْهِمْ ۚ فَمَنْ نَّكَثَ فَاِنَّمَا يَنْكُثُ عَلٰي نَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ اَوْفٰى

پر ہے ، پس جس نے توڑ دیا اس بیعت کو تو اس کے توڑنے کا وبال اس کی ذات پر ہوگا ، اور جس نے ایفاء کیا

بِمَا عٰهَدَ عَلَيْهُ اللّٰهَ فَسَيُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ۱۰ سَيَقُوْلُ لَكَ ۱ ع ۱۰ ۹

اس عہد کو جو اس نے اللہ سے کیا تو وہ اس کو اجر عظیم عطا فرمائے گا ۔ عنقریب آپ سے عرض کریں گے

الْمُخَلَّفُوْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ شَغَلَتْنَآ اَمْوَالُنَا وَاَهْلُوْنَا فَاسْتَغْفِرْ

وہ دیہاتی جو پیچھے چھوڑے گئے تھے ہمیں بہت مشغول رکھا ہمارے مالوں اور اہل و عیال نے پس ہمارے لئے معافی طلب

لَنَا ۚ يَقُوْلُوْنَ بِاَلْسِنَتِهِمْ مَّا لَيْسَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ ۭ قُلْ فَمَنْ يَّمْلِكُ

کریں ، (اے حبیب!) یہ اپنی زبانوں سے ایسی باتیں کرتے ہیں جو ان کے دلوں میں نہیں ؛ آپ (انہیں) فرمایئے : کون ہے جو اختیار رکھتا

لَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَـيْـــًٔا اِنْ اَرَادَ بِكُمْ ضَرًّا اَوْ اَرَادَ بِكُمْ نَفْعًا ۭ بَلْ كَانَ

تمہارے لئے اللہ کے مقابلے میں کسی چیز کا اگر ارادہ فرمائے تمہارے لئے کسی ضرر کا یا ارادہ فرمائے تمہارے لئے کسی نفع کا ؛ بلکہ

اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ۱۱ بَلْ ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّنْقَلِبَ الرَّسُوْلُ

اللہ تعالیٰ جو کچھ تم کر رہے ہو اس سے پوری طرح باخبر ہے ۔ حقیقت یہ ہے کہ تم نے خیال کر لیا تھا کہ اب ہرگز لوٹ کر نہیں آئے گا یہ پیغمبر

وَالْمُؤْمِنُوْنَ اِلٰٓى اَهْلِيْهِمْ اَبَدًا وَّزُيِّنَ ذٰلِكَ فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَظَنَنْتُمْ

اور ایمان والے اپنے اہل خانہ کی طرف کبھی اور بڑا خوشنما لگتا تھا یہ ظن (فاسد) تمہارے دلوں کو اور تم طرح طرح کے برے خیالوں

ظَنَّ السَّوْءِ ښ وَكُنْتُمْ قَوْمًۢا بُوْرًا ۱۲ وَمَنْ لَّمْ يُؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ

میں مگن رہے (اس وجہ سے) تم برباد ہونے والی قوم بن گئے ۔ اور جو نہ ایمان لے آئے اللہ اور اس کے رسول پر

فَاِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ سَعِيْرًا ۱۳ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ

تو بیشک ہم نے ان تمام کافروں کے لئے بھڑکتی آگ تیار کر رکھی ہے ۔ اور اللہ تعالیٰ ہی کے لئے ہے بادشاہی آسمانوں اور زمین کی ؛

يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَاۗءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۱۴

بخش دیتا ہے جس کو چاہتا ہے اور سزا دیتا ہے جس کو چاہتا ہے ؛ اور اللہ تعالیٰ بہت بخشنے والا ، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۔

سَيَقُولُ الْمُخَلَّفُونَ إِذَا انْطَلَقْتُمْ إِلَىٰ مَغَانِمَ لِتَأْخُذُوهَا ذَرُونَا

کہیں گے (پہلے سفر جہاد سے) پیچھے چھوڑے جانے والے جب تم روانہ ہو گے اموال غنیمت کی طرف تا کہ تم ان پر قبضہ کر لو ہمیں بھی اجازت دو

نَتَّبِعْكُمْ ۚ يُرِيدُونَ أَنْ يُبَدِّلُوا كَلَامَ اللَّهِ ۚ قُلْ لَنْ تَتَّبِعُونَا كَذَٰلِكُمْ

کہ تمہارے پیچھے پیچھے آئیں ، وہ چاہتے ہیں کہ وہ اللہ کے حکم کو بدل دیں ؛ فرمائیے: تم قطعاً ہمارے پیچھے نہیں آسکتے یونہی

قَالَ اللَّهُ مِنْ قَبْلُ ۖ فَسَيَقُولُونَ بَلْ تَحْسُدُونَنَا ۚ بَلْ كَانُوا لَا

فرمادیا ہے اللہ تعالیٰ نے پہلے سے ، پھر وہ کہیں گے کہ (نہیں) بلکہ تم ہم سے حسد کرتے ہو ؛ (ان کا یہ غلط خیال ہے) در حقیقت وہ

يَفْقَهُونَ إِلَّا قَلِيلًا ﴿۱۵﴾ قُلْ لِلْمُخَلَّفِينَ مِنَ الْأَعْرَابِ سَتُدْعَوْنَ

(احکامِ الٰہی کے اسرار کو) بہت کم سمجھتے ہیں ۔ فرمادیجئے ان پیچھے چھوڑے جانے والے بدوی عربوں کو کہ عنقریب تمہیں دعوت دی جائے گی

إِلَىٰ قَوْمٍ أُولِي بَأْسٍ شَدِيدٍ تُقَاتِلُونَهُمْ أَوْ يُسْلِمُونَ ۖ فَإِنْ

ایک ایسی قوم سے جہاد کی جو بڑی سخت جنگجو ہے تم ان سے لڑائی کروگے یا وہ ہتھیار ڈال دیں گے ، پس اگر

تُطِيعُوا يُؤْتِكُمُ اللَّهُ أَجْرًا حَسَنًا ۖ وَإِنْ تَتَوَلَّوْا كَمَا تَوَلَّيْتُمْ مِنْ قَبْلُ

تم نے اس وقت اطاعت کی تو اللہ تعالیٰ تمہیں بہت اچھا اجر دے گا ، اور اگر تم نے (اس وقت بھی) منہ موڑا جیسے پہلے تم نے منہ موڑا تھا

يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ﴿۱۶﴾ لَيْسَ عَلَى الْأَعْمَىٰ حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْأَعْرَجِ

تو تمہیں اللہ تعالیٰ دردناک عذاب دے گا ۔ نہ اندھے پر کوئی گناہ ہے اور نہ لنگڑے پر

حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْمَرِيضِ حَرَجٌ ۗ وَمَنْ يُطِعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ يُدْخِلْهُ

کوئی گناہ ہے اور نہ ہی مریض پر کوئی گناہ ہے (اگر یہ شریک جہاد نہ ہوسکیں) ؛ اور جو شخص اطاعت کرتا ہے اللہ اور اسکے رسول کی ، داخل فرمائے گا اسے

جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۖ وَمَنْ يَتَوَلَّ يُعَذِّبْهُ عَذَابًا أَلِيمًا ﴿۱۷﴾ (النصف) ع ۱۰

باغات میں ، رواں ہیں جنکے نیچے نہریں ؛ اور جو شخص روگردانی کرے گا اللہ تعالیٰ اسے دردناک عذاب دے گا۔

لَقَدْ رَضِيَ اللَّهُ عَنِ الْمُؤْمِنِينَ إِذْ يُبَايِعُونَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ

یقیناً راضی ہوگیا اللہ تعالیٰ ان مومنوں سے جب وہ بیعت کررہے تھے آپ کی اس درخت کے نیچے

فَعَلِمَ مَا فِي قُلُوبِهِمْ فَأَنْزَلَ السَّكِينَةَ عَلَيْهِمْ وَأَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيبًا ﴿۱۸﴾

پس جان لیا اس نے جو کچھ ان کے دلوں میں تھا پس اتارا اس نے اطمینان کو ان پر اور بطور انعام انہیں یہ قریبی فتح بخشی ،

وَمَغَانِمَ كَثِيرَةً يَأْخُذُونَهَا ۗ وَكَانَ اللَّهُ عَزِيزًا حَكِيمًا ﴿۱۹﴾ وَعَدَكُمُ اللَّهُ

اور بہت سی غنیمتیں بھی (عطا کیں) جن کو وہ (عنقریب) حاصل کریں گے ؛ اور اللہ سب سے زبردست بڑا دانا ہے ۔ (اے غلامانِ مصطفیٰ) اللہ نے تم سے

مَغَانِمَ كَثِيرَةً تَأْخُذُونَهَا فَعَجَّلَ لَكُمْ هَٰذِهِ وَكَفَّ أَيْدِيَ النَّاسِ

بہت سی غنیمتوں کا وعدہ فرمایا ہے جنہیں تم (اپنے اپنے وقت پر) حاصل کروگے پس جلدی دے دی ہے تمہیں یہ (صلح) اور روک دیا ہے اس نے لوگوں کے ہاتھوں کو

عَنكُمْ ۚ وَلِتَكُونَ آيَةً لِّلْمُؤْمِنِينَ وَيَهْدِيَكُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِيمًا ۝٢٠ وَ

تم سے ، اور تاکہ ہوجائے یہ (ہماری نصرت) کی نشانی اہل ایمان کے لئے اور تاکہ ثابت قدمی سے گامزن رکھے تمہیں صراط مستقیم پر ، اور

أُخْرَىٰ لَمْ تَقْدِرُوا عَلَيْهَا قَدْ أَحَاطَ اللَّهُ بِهَا ۚ وَكَانَ اللَّهُ عَلَىٰ

کئی مزید فتوحات بھی جن پر تم قدرت نہیں رکھتے تھے لیکن وہ اللہ کے احاطہ قدرت میں ہیں ؛ اور اللہ ہر

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرًا ۝٢١ وَلَوْ قَاتَلَكُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوَلَّوُا الْأَدْبَارَ ثُمَّ لَا

چیز پر پوری طرح قادر ہے - اور اگر جنگ کرتے تم سے یہ کفار تو پیٹھ دے کر بھاگ جاتے پھر نہ

يَجِدُونَ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ۝٢٢ سُنَّةَ اللَّهِ الَّتِي قَدْ خَلَتْ مِن قَبْلُ ۖ

پاتے کسی کو (دنیا بھر میں) اپنا دوست اور مددگار - یہ اللہ کا دستور ہے جو پہلے سے چلا آتا ہے

وَلَن تَجِدَ لِسُنَّةِ اللَّهِ تَبْدِيلًا ۝٢٣ وَهُوَ الَّذِي كَفَّ أَيْدِيَهُمْ عَنكُمْ وَ

اور اللہ کے دستور میں تو ہرگز کوئی تبدیلی نہیں پائے گا - اور اللہ وہی ہے جس نے روک دیا تھا ان کے ہاتھوں کو تم سے اور

أَيْدِيَكُمْ عَنْهُم بِبَطْنِ مَكَّةَ مِن بَعْدِ أَنْ أَظْفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ ۚ وَكَانَ

تمہارے ہاتھوں کو ان سے وادیٔ مکہ میں باوجودیکہ تمہیں ان پر قابو دے دیا تھا ؛ اور

اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرًا ۝٢٤ هُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ

اللہ تعالیٰ جو کچھ تم کررہے تھے خوب دیکھ رہا تھا - یہی وہ (بدنصیب) ہیں جنہوں نے کفر کیا اور تمہیں بھی روک دیا مسجدِ

الْحَرَامِ وَالْهَدْيَ مَعْكُوفًا أَن يَبْلُغَ مَحِلَّهُ ۚ وَلَوْلَا رِجَالٌ مُّؤْمِنُونَ

حرام (میں داخل ہونے) سے اور قربانی کے جانوروں کو بھی کہ وہ بندھے رہیں اور اپنی جگہ تک نہ پہنچ سکیں ؛ اور اگر نہ ہوتے (مکہ میں) چند مسلمان مرد

وَنِسَاءٌ مُّؤْمِنَاتٌ لَّمْ تَعْلَمُوهُمْ أَن تَطَئُوهُمْ فَتُصِيبَكُم مِّنْهُم مَّعَرَّةٌ

اور چند مسلمان عورتیں جن کو تم نہیں جانتے (اور یہ اندیشہ نہ ہوتا) کہ تم روند ڈالوگے انہیں سو تمہیں پہنچے گی انکی وجہ سے عار

بِغَيْرِ عِلْمٍ ۖ لِّيُدْخِلَ اللَّهُ فِي رَحْمَتِهِ مَن يَشَاءُ ۚ لَوْ تَزَيَّلُوا لَعَذَّبْنَا

بے علمی کے باعث (نیز) تاکہ داخل کردے اللہ اپنی رحمت میں جسے چاہے ، اگر یہ (کلمہ گو) الگ ہوجاتے تو (اس وقت)

الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ۝٢٥ إِذْ جَعَلَ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي قُلُوبِهِمُ

جنہوں نے کفر کیا ان میں سے تو ہم انہیں دردناک عذاب میں مبتلا کردیتے - جب جگہ دی کفار نے اپنے دلوں میں

الْحَمِيَّةَ حَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ فَأَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِينَتَهُ عَلَىٰ رَسُولِهِ وَعَلَى

ضد کو وہی (زمانہ) جاہلیت کی ضد تو نازل فرمایا اللہ تعالیٰ نے اپنی تسکین کو اپنے رسولِ (مکرم) پر اور اہل

الْمُؤْمِنِينَ وَأَلْزَمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوَىٰ وَكَانُوا أَحَقَّ بِهَا وَأَهْلَهَا ۚ وَ

ایمان پر اور انہیں استقامت بخش دی تقویٰ کے کلمہ پر اور وہ اس کے حقدار بھی تھے اور اس کے اہل بھی تھے ؛ اور

كَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا ﴿٢٦﴾ ع لَقَدْ صَدَقَ اللّٰهُ رَسُولَهُ الرُّؤْيَا

اللہ تعالیٰ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے ۔ یقیناً اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول کو سچا خواب دکھایا حق

بِالْحَقِّ ۖ لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ آمِنِينَ مُحَلِّقِينَ ع ۳ ۹

کے ساتھ، کہ تم ضرور داخل ہوگے مسجد حرام میں جب اللہ نے چاہا امن و امان سے منڈواتے ہوئے

رُءُوسَكُمْ وَمُقَصِّرِينَ لَا تَخَافُونَ ۖ فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوا فَجَعَلَ مِنْ

اپنے سروں کو یا ترشواتے ہوئے تمہیں (کسی کا) خوف نہ ہوگا؛ پس وہ جانتا ہے جو تم نہیں جانتے تو اس نے عطا فرمادی (تمہیں) اس سے

دُونِ ذَٰلِكَ فَتْحًا قَرِيبًا ﴿٢٧﴾ هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَىٰ وَ

پہلے ایسی فتح جو قریب ہے ۔ وہ (اللہ) ہی ہے جس نے بھیجا ہے اپنے رسول کو (کتاب) ہدایت اور

دِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ ۚ وَكَفَىٰ بِاللّٰهِ شَهِيدًا ﴿٢٨﴾ مُحَمَّدٌ

دین حق دے کر تاکہ غالب کردے اسے تمام دینوں پر ؛ اور (رسول کی صداقت پر) اللہ کی گواہی کافی ہے ۔ (جانِ عالم) محمد

رَسُولُ اللّٰهِ ۚ وَالَّذِينَ مَعَهُ أَشِدَّاءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَاءُ بَيْنَهُمْ ۖ تَرَاهُمْ

اللہ کے رسول ہیں ؛ اور وہ (سعادت مند) جو آپ کے ساتھی ہیں کفار کے مقابلہ میں بہادر اور طاقتور ہیں، آپس میں بڑے رحمدل ہیں تو دیکھتا ہے انہیں

رُكَّعًا سُجَّدًا يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا ۖ سِيمَاهُمْ فِي وُجُوهِهِمْ

کبھی رکوع کرتے ہوئے کبھی سجدہ کرتے ہوئے، طلب گار ہیں اللہ کے فضل اور اس کی رضا کے، ان (کے ایمان وعبادت) کی علامت ان کے چہروں پر

مِنْ أَثَرِ السُّجُودِ ۚ ذَٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرَاةِ ۚ وَمَثَلُهُمْ فِي الْإِنْجِيلِ ۚ معانقہ ۱۵

سجدوں کے اثر سے نمایاں ہے ؛ یہ انکے اوصاف تورات میں (مذکور) ہیں، نیز انکی صفات انجیل میں بھی (مرقوم) ہیں۔

كَزَرْعٍ أَخْرَجَ شَطْأَهُ فَآزَرَهُ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوَىٰ عَلَىٰ سُوقِهِ يُعْجِبُ

(یہ صحابہ) ایک کھیت کی مانند ہیں جس نے نکالا اپنا پٹھا پھر تقویت دی اس کو پھر وہ مضبوط ہوگیا پھر سیدھا کھڑا ہوگیا اپنے تنے پر (اس کا جوبن) خوش کررہا ہے

الزُّرَّاعَ لِيَغِيظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ ۗ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا

بونے والوں کو، تاکہ (آتش) غیظ میں جلتے رہیں انہیں دیکھ کر کفار ؛ اللہ نے وعدہ فرمایا ہے جو ایمان لے آئے اور نیک

ع ۳ ۱۲

الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۲۹﴾ ع

اعمال کرتے رہے ان سے مغفرت کا اور اجر عظیم کا۔

سُوْرَةُ الْحُجُرٰتِ ۴۹ مَدَنِيَّةٌ ۱۰۶ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا ۱۸ رُكُوْعَاتُهَا ۲

سورۂ الحجرات مدنی ہے اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔ اس کی ۱۸ آیتیں اور ۲ رکوع ہیں

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاتَّقُوا

اے ایمان والو! آگے نہ بڑھا کرو اللہ اور اس کے رسول سے اور ڈرتے رہا کرو

اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۱﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْۤا

اللہ تعالیٰ سے؛ بیشک اللہ تعالیٰ سب کچھ سننے والا، جاننے والا ہے۔ اے ایمان والو! نہ بلند کیا کرو

اَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ وَلَا تَجْهَرُوْا لَهٗ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ

اپنی آوازوں کو نبی (کریم) کی آواز سے اور نہ زور سے آپکے ساتھ بات کیا کرو جس طرح زور سے

بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ اَنْ تَحْبَطَ اَعْمَالُكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ﴿۲﴾ اِنَّ

تم ایک دوسرے سے باتیں کرتے ہو (اس بے ادبی سے) کہیں ضائع نہ ہو جائیں تمہارے اعمال اور تمہیں خبر تک نہ ہو۔ بیشک

الَّذِيْنَ يَغُضُّوْنَ اَصْوَاتَهُمْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ

جو پست رکھتے ہیں اپنی آوازوں کو اللہ کے رسول کے سامنے، یہی وہ لوگ ہیں

امْتَحَنَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ لِلتَّقْوٰى ؕ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿۳﴾ اِنَّ

مختص کر لیا ہے اللہ نے ان کے دلوں کو تقویٰ کے لئے؛ انہی کے لئے بخشش اور اجر عظیم ہے۔ بیشک

الَّذِيْنَ يُنَادُوْنَكَ مِنْ وَّرَآءِ الْحُجُرٰتِ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۴﴾ وَ

جو لوگ پکارتے ہیں آپ کو حجروں کے باہر سے ان میں سے اکثر ناسمجھ ہیں۔ اور

لَوْ اَنَّهُمْ صَبَرُوْا حَتّٰى تَخْرُجَ اِلَيْهِمْ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ

اگر وہ صبر کرتے یہاں تک کہ آپ باہر تشریف لاتے ان کے پاس تو یہ ان کے لئے بہت بہتر ہوتا؛ اور اللہ تعالیٰ غفور

رَّحِيْمٌ ﴿۵﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ جَآءَكُمْ فَاسِقٌۢ بِنَبَاٍ فَتَبَيَّنُوْۤا اَنْ

رحیم ہے۔ اے ایمان والو! اگر لے آئے تمہارے پاس کوئی فاسق کوئی خبر تو اس کی خوب تحقیق کر لیا کرو ایسا نہ ہو

تُصِيْبُوْا قَوْمًۢا بِجَهَالَةٍ فَتُصْبِحُوْا عَلٰى مَا فَعَلْتُمْ نٰدِمِيْنَ ﴿۶﴾ وَاعْلَمُوْۤا

کہ تم ضرر پہنچاؤ کسی قوم کو بے علمی میں پھر تم اپنے کئے پر پچھتانے لگو۔ اور خوب جان لو

اَنَّ فِيْكُمْ رَسُوْلَ اللّٰهِ ۭ لَوْ يُطِيْعُكُمْ فِيْ كَثِيْرٍ مِّنَ الْاَمْرِ لَعَنِتُّمْ وَلٰكِنَّ

تمہارے درمیان رسول اللہ تشریف فرما ہیں ؛ اگر وہ مان لیا کریں تمہاری بات اکثر معاملات میں تو تم مشقت میں پڑ جاؤ لیکن

اللّٰهَ حَبَّبَ اِلَيْكُمُ الْاِيْمَانَ وَزَيَّنَهٗ فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَكَرَّهَ اِلَيْكُمُ الْكُفْرَ

اللہ تعالیٰ نے محبوب بنادیا ہے تمہارے نزدیک ایمان کو اور آراستہ کردیا ہے اسے تمہارے دلوں میں اور قابل نفرت بنادیا ہے تمہارے نزدیک کفر،

وَالْفُسُوْقَ وَالْعِصْيَانَ ۭ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الرّٰشِدُوْنَ ٧ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ

فسق اور نافرمانی کو ؛ یہی لوگ راہ حق پر ثابت قدم ہیں ، (یہ سب کچھ) محض اللہ کا فضل

وَنِعْمَةً ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ٨ وَاِنْ طَاۗىِٕفَتٰنِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ

اور انعام ہے؛ اور اللہ سب کچھ جاننے والا بڑا دانا ہے - اور اگر اہل ایمان کے دو گروہ

اقْتَتَلُوْا فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا ۚ فَاِنْۢ بَغَتْ اِحْدٰىهُمَا عَلَي الْاُخْرٰى

آپس میں لڑپڑیں تو ان کے درمیان صلح کرادو ، اور اگر زیادتی کرے ایک گروہ دوسرے پر

فَقَاتِلُوا الَّتِيْ تَبْغِيْ حَتّٰى تَفِيْۗءَ اِلٰٓى اَمْرِ اللّٰهِ ۚ فَاِنْ فَاۗءَتْ فَاَصْلِحُوْا

تو پھر سب (مل کر) لڑو اس سے جو زیادتی کرتا ہے یہاں تک کہ وہ لوٹ آئے اللہ کے حکم کی طرف ، پس اگر لوٹ آئے تو صلح کرادو

بَيْنَهُمَا بِالْعَدْلِ وَاَقْسِطُوْا ۭ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ٩ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ

ان کے درمیان عدل (وانصاف) سے اور انصاف کرو ؛ بے شک اللہ تعالیٰ محبت کرتا ہے انصاف کرنے والوں سے ۔ بے شک اہل ایمان

اِخْوَةٌ فَاَصْلِحُوْا بَيْنَ اَخَوَيْكُمْ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ١٠ يٰٓاَيُّهَا ع ١٠ ١٤

بھائی بھائی ہیں پس صلح کرادو اپنے دو بھائیوں کے درمیان اور ڈرتے رہا کرو اللہ سے تاکہ تم پر رحم فرمایا جائے - اے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنُوْا خَيْرًا مِّنْهُمْ وَ

ایمان والو! نہ تمسخر اڑایا کرے مردوں کی ایک جماعت دوسری جماعت کا شاید وہ ان مذاق اڑانے والوں سے بہتر ہوں اور

لَا نِسَاۗءٌ مِّنْ نِّسَاۗءٍ عَسٰٓى اَنْ يَّكُنَّ خَيْرًا مِّنْهُنَّ ۚ وَلَا تَلْمِزُوْٓا اَنْفُسَكُمْ

نہ عورتیں مذاق اڑایا کریں دوسری عورتوں کا شاید وہ ان سے بہتر ہوں ، اور نہ عیب لگاؤ ایک دوسرے پر

وَلَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ ۭ بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوْقُ بَعْدَ الْاِيْمَانِ ۚ وَ

اور نہ برے القاب سے کسی کو بلاؤ ؛ کتنا ہی برا نام ہے مسلمان ہو کر فاسق کہلانا ، اور

مَنْ لَّمْ يَتُبْ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ١١ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اجْتَنِبُوْا

جو لوگ باز نہیں آئیں گے (اس روش سے) تو وہی بے انصاف ہیں - اے ایمان والو! دور رہا کرو

كَثِيْرًا مِّنَ الظَّنِّ اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ وَّلَا تَجَسَّسُوْا وَلَا يَغْتَبْ

بکثرت بدگمانیوں سے ، بلاشبہ بعض بدگمانیاں گناہ ہیں اور نہ جاسوسی کیا کرو اور ایک دوسرے کی غیبت

بَّعْضُكُمْ بَعْضًا ؕ اَيُحِبُّ اَحَدُكُمْ اَنْ يَّاْكُلَ لَحْمَ اَخِيْهِ مَيْتًا

بھی نہ کیا کرو ؛ کیا پسند کرتا ہے تم میں سے کوئی شخص کہ اپنے مردہ بھائی کا گوشت کھائے

فَكَرِهْتُمُوْهُ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٢﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ

تم اسے تو مکروہ سمجھتے ہو ؛ اور ڈرتے رہا کرو اللہ سے بیشک اللہ تعالیٰ بہت توبہ قبول کرنیوالا ہمیشہ رحم کرنے والا ہے ۔ اے لوگو!

اِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ وَّاُنْثٰى وَجَعَلْنٰكُمْ شُعُوْبًا وَّقَبَآئِلَ لِتَعَارَفُوْا

ہم نے پیدا کیا ہے تمہیں ایک مرد اور ایک عورت سے اور بنا دیا ہے تمہیں مختلف قومیں اور مختلف خاندان تا کہ تم ایک دوسرے کو پہچان سکو ؛

اِنَّ اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقٰىكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ ﴿١٣﴾ قَالَتِ الْاَعْرَابُ

تم میں سے زیادہ معزز اللہ کی بارگاہ میں وہ ہے جو تم میں سے زیادہ متقی ہے ؛ بیشک اللہ تعالیٰ علیم (اور) خبیر ہے ۔ اعراب کہتے ہیں

اٰمَنَّا ؕ قُلْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا وَلٰكِنْ قُوْلُوْۤا اَسْلَمْنَا وَلَمَّا يَدْخُلِ الْاِيْمَانُ

کہ ہم ایمان لے آئے ؛ آپ فرمائیے : تم ایمان تو نہیں لائے البتہ یہ کہو کہ ہم نے اطاعت اختیار کر لی ہے اور ابھی ایمان

فِيْ قُلُوْبِكُمْ ؕ وَاِنْ تُطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ لَا يَلِتْكُمْ مِّنْ اَعْمَالِكُمْ شَيْئًا ؕ

تمہارے دلوں میں داخل نہیں ہوا ؛ اور اگر تم (سچے دل سے) اطاعت کروگے اللہ اور اس کے رسول کی تو وہ ذرا کمی نہیں کرے گا تمہارے اعمال میں ؛

اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٤﴾ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ

بے شک اللہ تعالیٰ غفور رحیم ہے ۔ (کامل) ایماندار تو وہی ہیں جو ایمان لے آئے اللہ اور اس کے رسول پر

ثُمَّ لَمْ يَرْتَابُوْا وَجٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ

پھر (اس میں) کبھی شک نہیں کیا اور جہاد کرتے رہے اپنے مالوں اور اپنی جانوں کے ساتھ اللہ کی راہ میں ؛

اُولٰٓئِكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ﴿١٥﴾ قُلْ اَتُعَلِّمُوْنَ اللّٰهَ بِدِيْنِكُمْ ؕ وَاللّٰهُ

یہی لوگ راستباز ہیں ۔ آپ فرمائیے! کیا تم آگاہ کرتے ہو اللہ کو اپنے دین سے ؛ حالانکہ اللہ

يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿١٦﴾

جانتا ہے ہر اس چیز کو جو آسمانوں میں اور جو زمین میں ہے ؛ اور اللہ تعالیٰ ہر چیز کو اچھی طرح جاننے والا ہے۔

يَمُنُّوْنَ عَلَيْكَ اَنْ اَسْلَمُوْا ؕ قُلْ لَّا تَمُنُّوْا عَلَيَّ اِسْلَامَكُمْ ۚ بَلِ

وہ احسان جتلاتے ہیں آپ پر کہ وہ اسلام لے آئے ؛ فرمائیے : مجھ پر مت احسان جتلاؤ اپنے اسلام کا ، بلکہ

اللّٰهُ يَمُنُّ عَلَيْكُمْ اَنْ هَدٰىكُمْ لِلْاِيْمَانِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۷﴾

اللہ نے احسان فرمایا ہے تم پر کہ تمہیں ایمان کی ہدایت بخشی، اگر تم (اپنے ایمان کے دعوٰی میں) سچے ہو۔

اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ غَيْبَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۸﴾ ع ۲ ۱۴ ۸

یقیناً اللہ تعالٰی آسمانوں اور زمین کے سب چھپے بھیدوں کو خوب جانتا ہے؛ اور اللہ تعالٰی خوب دیکھ رہا ہے جو تم کر رہے ہو۔

سُوْرَةُ قٓ ۵۰ مَكِّيَّةٌ ۳۴ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ۴۵ رُكُوْعَاتُهَا ۳

سورۂ ق مکی ہے — اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔ — اس کی ۴۵ آیتیں اور ۳ رکوع ہیں

قٓ ۚ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِيْدِ ﴿۱﴾ بَلْ عَجِبُوْٓا اَنْ جَآءَهُمْ مُّنْذِرٌ مِّنْهُمْ فَقَالَ المنزل ۷

قاف۔ قسم ہے قرآن مجید کی (کہ میرا رسول سچا ہے)۔ مگر یہ (نادان) حیران ہیں اس بات پر کہ آیا ہے ان کے پاس ڈرانے والا ان میں سے تو کہنے لگے

الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا شَيْءٌ عَجِيْبٌ ﴿۲﴾ ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا ۚ ذٰلِكَ رَجْعٌۢ

کفار یہ تو بڑی عجیب وغریب بات ہے۔ (وہ کہتے ہیں) کیا جب ہم مرجائیں گے اور مٹی ہوجائیں گے (تو پھر زندہ کیے جائیں گے)، یہ واپسی

بَعِيْدٌ ﴿۳﴾ قَدْ عَلِمْنَا مَا تَنْقُصُ الْاَرْضُ مِنْهُمْ ۚ وَعِنْدَنَا كِتٰبٌ

تو (عقل سے) بعید ہے۔ ہم خوب جانتے ہیں جو زمین انکے جسموں سے گھٹاتی ہے، اور ہمارے پاس ایک کتاب ہے جس میں

حَفِيْظٌ ﴿۴﴾ بَلْ كَذَّبُوْا بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ فَهُمْ فِيْٓ اَمْرٍ مَّرِيْجٍ ﴿۵﴾ اَفَلَمْ

سب کچھ محفوظ ہے۔ بلکہ انہوں نے جھٹلایا (دین) حق کو جب وہ ان کے پاس آیا پس (اس وجہ سے) وہ بڑی الجھن میں پھنس گئے ہیں۔ کیا

يَنْظُرُوْٓا اِلَى السَّمَآءِ فَوْقَهُمْ كَيْفَ بَنَيْنٰهَا وَزَيَّنّٰهَا وَمَا لَهَا مِنْ

انہوں نے نہیں دیکھا آسمان کی طرف جو انکے اوپر ہے، ہم نے اسے کس طرح بنایا ہے اور اسے کیسے آراستہ کیا ہے اور اس میں

فُرُوْجٍ ﴿۶﴾ وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَاَلْقَيْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ وَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا

کوئی شگاف نہیں۔ اور زمین کو ہم نے پھیلادیا اور جمادیئے اس پر بڑے بڑے پہاڑ اور اگادی ہیں اس میں

مِنْ كُلِّ زَوْجٍۢ بَهِيْجٍ ﴿۷﴾ ۙ تَبْصِرَةً وَّذِكْرٰى لِكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيْبٍ ﴿۸﴾

ہر قسم کی رونق افزا چیزیں، یہ (آثار قدرت) بصیرت افروز و یاد دہانی ہیں ہر اس بندے کیلئے جو اپنے رب کی طرف مائل ہے۔

وَنَزَّلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً مُّبٰرَكًا فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ جَنّٰتٍ وَّحَبَّ الْحَصِيْدِ ﴿۹﴾

اور ہم نے اتارا آسمان سے برکت والا پانی پس ہم نے اگائے اس سے باغات اور اناج جس کا کھیت کاٹا جاتا ہے،

وَالنَّخْلَ بٰسِقٰتٍ لَّهَا طَلْعٌ نَّضِيْدٌ ﴿۱۰﴾ ۙ رِّزْقًا لِّلْعِبَادِ ۙ وَاَحْيَيْنَا بِهٖ

اور کھجور کے لمبے لمبے درخت جنکے گچھے (پھل سے) گندھے ہوتے ہیں، بندوں کی روزی کے لئے اور ہم نے زندہ کردیا اس

بَلْدَةً مَّيْتًا ؕ كَذٰلِكَ الْخُرُوْجُ ۝١١ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّاَصْحٰبُ
پانی سے مردہ شہر ؛ یونہی (روزِ محشر ان کا) نکلنا ہوگا ۔ (حق کو) جھٹلایا تھا ان (اہل مکہ) سے پہلے قوم نوح، اہل

الرَّسِّ وَثَمُوْدُ ۝١٢ وَعَادٌ وَّفِرْعَوْنُ وَاِخْوَانُ لُوْطٍ ۝١٣ وَّاَصْحٰبُ
رس اور ثمود نے ، اور (جھٹلایا تھا) عاد، فرعون اور قوم لوط نے نیز ایکہ کے

الْاَيْكَةِ وَقَوْمُ تُبَّعٍ ؕ كُلٌّ كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ وَعِيْدِ ۝١٤ اَفَعَيِيْنَا
باشندوں اور تبع کی قوم نے ؛ ان سب نے جھٹلایا تھا رسولوں کو پس پورا ہوگیا (ہمارا) عذاب کا وعدہ ۔ تو کیا ہم تھک گئے ہیں

بِالْخَلْقِ الْاَوَّلِ ؕ بَلْ هُمْ فِيْ لَبْسٍ مِّنْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ۝١٥ وَلَقَدْ ع ١٥/١ ١٥
پہلی مرتبہ مخلوق کو پیدا کر کے ؛ (ایسا نہیں) بلکہ یہ (کفار) از سر نو پیدا ہونے کے بارے میں شک میں ہیں ۔ اور بلاشبہ

خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ وَنَعْلَمُ مَا تُوَسْوِسُ بِهٖ نَفْسُهٗ ۚۖ وَنَحْنُ اَقْرَبُ
ہم نے ہی انسان کو پیدا کیا ہے اور ہم (خوب) جانتے ہیں اس کا نفس جو وسوسے ڈالتا ہے اور ہم اس سے شہ رگ

اِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ ۝١٦ اِذْ يَتَلَقَّى الْمُتَلَقِّيٰنِ عَنِ الْيَمِيْنِ وَ
سے بھی زیادہ نزدیک ہیں ۔ جب (اس کے اعمال کو) لے لیتے ہیں دو لینے والے (ان میں سے) ایک دائیں جانب اور

عَنِ الشِّمَالِ قَعِيْدٌ ۝١٧ مَا يَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ اِلَّا لَدَيْهِ رَقِيْبٌ عَتِيْدٌ ۝١٨
دوسرا بائیں جانب بیٹھا ہوتا ہے ۔ وہ نہیں نکالتا اپنی زبان سے کوئی بات مگر اسکے پاس ایک نگہبان (لکھنے کے لئے) تیار ہوتا ہے ۔

وَجَآءَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ بِالْحَقِّ ؕ ذٰلِكَ مَا كُنْتَ مِنْهُ تَحِيْدُ ۝١٩ وَ
اور آپہنچی موت کی بے ہوشی سچ مچ (اے نادان!) یہ ہے وہ جس سے تو دور بھاگا کرتا تھا ۔ اور

نُفِخَ فِي الصُّوْرِ ؕ ذٰلِكَ يَوْمُ الْوَعِيْدِ ۝٢٠ وَجَآءَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّعَهَا
صور پھونکا جائے گا ؛ یہی وعید کا دن ہوگا ۔ اور حاضر ہوگا ہر شخص اس طرح کہ اس کے ہمراہ

سَآئِقٌ وَّشَهِيْدٌ ۝٢١ لَقَدْ كُنْتَ فِيْ غَفْلَةٍ مِّنْ هٰذَا فَكَشَفْنَا
ایک (اسے) ہانکنے والا اور ایک گواہ ہوگا ۔ تو (عمر بھر) غافل رہا اس دن سے پس ہم نے اٹھا دیا ہے

عَنْكَ غِطَآءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ ۝٢٢ وَقَالَ قَرِيْنُهٗ هٰذَا
تیری آنکھوں سے تیرا پردہ، سو تیری بینائی آج بڑی تیز ہے ۔ اور کہے گا اس کا (عمر بھر کا) ساتھی یہ

مَا لَدَيَّ عَتِيْدٌ ۝٢٣ ؕ اَلْقِيَا فِيْ جَهَنَّمَ كُلَّ كَفَّارٍ عَنِيْدٍ ۝٢٤ مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ
اعمال نامہ جو میرے پاس تھا بالکل تیار ہے ۔ جہنم میں جھونک دو ہر کافر سرکش کو ، جو سختی سے روکنے والا تھا نیکی سے،

مُعْتَدٍ مُّرِيبٍ ﴿۲۵﴾ الَّذِي جَعَلَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَاَلْقِيٰهُ فِي

حد سے بڑھنے والا، شک کرنے والا تھا، جس نے بنا رکھے تھے اللہ کے ساتھ کئی اور خدا پس جھونک دو اس (بدبخت) کو

الْعَذَابِ الشَّدِيدِ ﴿۲۶﴾ قَالَ قَرِينُهُ رَبَّنَا مَا اَطْغَيْتُهُ وَلٰكِنْ كَانَ

عذاب شدید میں ۔ اس کا ساتھی (شیطان) بولے گا اے ہمارے پروردگار! میں نے تو اسے سرکش نہیں بنایا تھا بلکہ وہ خود ہی

فِي ضَلٰلٍ بَعِيدٍ ﴿۲۷﴾ قَالَ لَا تَخْتَصِمُوا لَدَيَّ وَقَدْ قَدَّمْتُ اِلَيْكُمْ

گمراہی میں دور تک چلا گیا تھا۔ (اللہ) فرمائے گا مت جھگڑو میرے روبرو میں تو پہلے ہی تم کو

بِالْوَعِيدِ ﴿۲۸﴾ مَا يُبَدَّلُ الْقَوْلُ لَدَيَّ وَمَا اَنَا بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيدِ ﴿۲۹﴾ ع ۱۴ ۲ ۱۶

وعید سنا چکا ہوں۔ میرے ہاں حکم بدلا نہیں جاتا اور نہ میں اپنے بندوں پر ظلم کرتا ہوں۔

يَوْمَ نَقُولُ لِجَهَنَّمَ هَلِ امْتَلَاْتِ وَتَقُولُ هَلْ مِنْ مَّزِيدٍ ﴿۳۰﴾ وَ

(یاد کرو) وہ دن جب ہم جہنم سے پوچھیں گے کیا تو پر ہوگئی ؟ وہ (جواباً) کہے گی کیا کچھ اور بھی ہے ؟ اور

اُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِينَ غَيْرَ بَعِيدٍ ﴿۳۱﴾ هٰذَا مَا تُوعَدُونَ لِكُلِّ

قریب کردی جائے گی جنت پرہیزگاروں کیلئے وہ (ان سے) دور نہیں ہوگی ۔ یہی ہے جس کا تم سے وعدہ کیا گیا یہ ہر اس شخص کیلئے ہے

اَوَّابٍ حَفِيظٍ ﴿۳۲﴾ مَنْ خَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ وَجَاءَ بِقَلْبٍ

جو اللہ کی طرف رجوع کرنیوالا ، اپنی توبہ کی حفاظت کرنے والا ہے ۔ جو ڈرتا تھا رحمٰن سے بن دیکھے اور ایسا دل لئے ہوئے آیا

مُّنِيبٍ ﴿۳۳﴾ ادْخُلُوهَا بِسَلٰمٍ ذٰلِكَ يَوْمُ الْخُلُودِ ﴿۳۴﴾ لَهُمْ مَّا يَشَاءُونَ

جو یاد الٰہی کی طرف متوجہ تھا، داخل ہو جاؤ جنت میں سلامتی سے ؛ یہ ہمیشگی کا دن ہے ۔ انہیں ہر وہ چیز ملے گی جسکی وہ وہاں خواہش کریں گے

فِيهَا وَلَدَيْنَا مَزِيدٌ ﴿۳۵﴾ وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ هُمْ اَشَدُّ

اور ہمارے پاس تو (ان کیلئے) اس سے بھی زیادہ ہے ۔ اور قریش مکہ سے پہلے ہم نے برباد کردیا بہت سی قوموں کو جو شوکت وقوت میں

مِنْهُمْ بَطْشًا فَنَقَّبُوا فِي الْبِلَادِ هَلْ مِنْ مَّحِيصٍ ﴿۳۶﴾ اِنَّ فِي ذٰلِكَ

ان سے کہیں زیادہ تھیں پس وہ گھومتے رہے شہروں میں ؛ کیا عذاب الٰہی سے انہیں کوئی پناہ گاہ ملی ؟ بیشک اس میں

لَذِكْرٰى لِمَنْ كَانَ لَهُ قَلْبٌ اَوْ اَلْقَى السَّمْعَ وَهُوَ شَهِيدٌ ﴿۳۷﴾ وَ

نصیحت ہے اس کے لئے جو دل (بینا) رکھتا ہو یا (کلام الٰہی کو) کان لگا کر سنے متوجہ ہو کر ۔ اور

لَقَدْ خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ اَيَّامٍ وَّمَا

ہم نے پیدا فرمایا آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے چھ دنوں میں اور

مَسَّنَا مِنْ لُّغُوْبٍ ﴿٣٨﴾ فَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ

ہمیں تھکن نے چھوا تک نہیں ۔ پس آپ صبر فرمایئے ان کی (دل دکھانے والی) باتوں پر اور پاکی بیان کیجئے اپنے رب کی حمد کے ساتھ طلوع

الشَّمْسِ وَقَبْلَ الْغُرُوْبِ ﴿٣٩﴾ وَمِنَ الَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَاَدْبَارَ السُّجُوْدِ ﴿٤٠﴾ وَ

آفتاب سے پہلے اور غروب آفتاب سے پہلے ۔ اور رات کے وقت بھی اس کی پاکی بیان کیجئے اور نمازوں کے بعد بھی ۔ اور

اسْتَمِعْ يَوْمَ يُنَادِ الْمُنَادِ مِنْ مَّكَانٍ قَرِيْبٍ ﴿٤١﴾ يَّوْمَ يَسْمَعُوْنَ الصَّيْحَةَ

کان کھول کر سنو اس دن کے بارے میں جب پکارنے والا قریب سے پکارے گا ، جس دن سنیں گے سب لوگ ایک گرجدار آواز

بِالْحَقِّ ۭ ذٰلِكَ يَوْمُ الْخُرُوْجِ ﴿٤٢﴾ اِنَّا نَحْنُ نُحْيٖ وَنُمِيْتُ وَاِلَيْنَا الْمَصِيْرُ ﴿٤٣﴾ يَوْمَ

بالیقین ، وہی دن (قبروں سے) نکلنے کا دن ہوگا ۔ بے شک ہم ہی زندہ کرتے ہیں اور ہم ہی مارتے ہیں اور ہماری طرف ہی (سب نے) لوٹنا ہے ، جس روز

تَشَقَّقُ الْاَرْضُ عَنْهُمْ سِرَاعًا ۭ ذٰلِكَ حَشْرٌ عَلَيْنَا يَسِيْرٌ ﴿٤٤﴾ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا

زمین پھٹ جائے گی انکے اوپر سے جلدی سے نکل پڑیں گے ؛ یہی حشر ہے یہ ہمارے لئے بالکل آسان ہے ۔ ہم خوب جانتے ہیں جو وہ

٣ع ١٦/١٧ يَقُوْلُوْنَ وَمَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِجَبَّارٍ قف فَذَكِّرْ بِالْقُرْاٰنِ مَنْ يَّخَافُ وَعِيْدِ ﴿٤٥﴾

کہتے ہیں اور آپ ان پر جبر کرنیوالے نہیں ۔ پس آپ نصیحت کرتے رہئے اس قرآن سے ہر اس شخص کو جو (میرے) عذاب سے ڈرتا ہے ۔

سُوْرَةُ الذّٰرِيٰت ٥١ مَكِّيَّةٌ ٦٧ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ٦٠ رُكُوْعَاتُهَا ٣

سورۃ الذاریات مکی ہے اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۔ اس کی ٦٠ آیتیں اور ٣ رکوع ہیں

وَالذّٰرِيٰتِ ذَرْوًا ﴿١﴾ فَالْحٰمِلٰتِ وِقْرًا ﴿٢﴾ فَالْجٰرِيٰتِ يُسْرًا ﴿٣﴾ فَالْمُقَسِّمٰتِ

قسم ہے ان ہواؤں کی جو اڑا کر بکھیرنے والیاں ہیں ، پھر ان بادلوں کی جو (بارش کا) بوجھ اٹھانیوالے ہیں ، پھر کشتیوں کی جو آہستہ چلنے والیاں ہیں ، پھر فرشتوں کی جو حکم (الٰہی) سے بانٹنے

اَمْرًا ﴿٤﴾ اِنَّمَا تُوْعَدُوْنَ لَصَادِقٌ ﴿٥﴾ وَّاِنَّ الدِّيْنَ لَوَاقِعٌ ﴿٦﴾ وَالسَّمَاۗءِ

والے ہیں ، بیشک جو وعدہ تم سے کیا گیا ہے وہ سچا ہے ، اور یقیناً جزا و سزا کا دن ضرور آئے گا ۔ قسم ہے آسمان کی

ذَاتِ الْحُبُكِ ﴿٧﴾ اِنَّكُمْ لَفِيْ قَوْلٍ مُّخْتَلِفٍ ﴿٨﴾ يُّؤْفَكُ عَنْهُ مَنْ اُفِكَ ﴿٩﴾

جس میں راستے ہیں ، بے شک تم مختلف (بے ربط) باتوں میں پڑے ہو منہ پھیرے ہے ، اس (قرآن) سے جس کا منہ ازل سے ہی پھیر دیا گیا ہے ۔

قُتِلَ الْخَرّٰصُوْنَ ﴿١٠﴾ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ غَمْرَةٍ سَاهُوْنَ ﴿١١﴾ يَسْــَٔلُوْنَ

ستیاناس ہو اٹکل پچو باتیں بنانے والوں کا ، جو غفلت (کے نشہ) میں بے سدھ پڑے ہیں ، وہ پوچھتے ہیں

اَيَّانَ يَوْمُ الدِّيْنِ ﴿١٢﴾ يَوْمَ هُمْ عَلَى النَّارِ يُفْتَنُوْنَ ﴿١٣﴾ ذُوْقُوْا فِتْنَتَكُمْ

روز جزا کب آئے گا ۔ یہ اس دن ہوگا جب وہ آگ پر تپائے جائیں گے ۔ اپنی سزا کا مزہ چکھو ؛

هٰذَا الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿۱۴﴾ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّ
یہی ہے وہ جس کے لئے تم جلدی مچا رہے تھے ۔ البتہ اللہ سے ڈرنے والے (اس روز) باغات اور
عُيُوْنٍ ﴿۱۵﴾ اٰخِذِيْنَ مَآ اٰتٰىهُمْ رَبُّهُمْ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ مُحْسِنِيْنَ ؕ﴿۱۶﴾
چشموں میں ہوں گے (بصد شکر) لے رہے ہوں گے جو ان کا رب انہیں بخشے گا ؛ بے شک یہ لوگ اس سے پہلے بھی نیکوکار تھے ۔
كَانُوْا قَلِيْلًا مِّنَ الَّيْلِ مَا يَهْجَعُوْنَ ﴿۱۷﴾ وَبِالْاَسْحَارِ هُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ ﴿۱۸﴾
یہ لوگ رات کو بہت کم سویا کرتے تھے ۔ اور سحری کے وقت (اپنی خطاؤں کی) بخشش طلب کرتے تھے ۔
وَفِيْٓ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ لِّلسَّآئِلِ وَالْمَحْرُوْمِ ﴿۱۹﴾ وَفِي الْاَرْضِ اٰيٰتٌ
اور ان کے اموال میں حق تھا سائل کے لئے اور محروم کے لئے ۔ اور زمین میں ہماری قدرت کی نشانیاں ہیں
لِّلْمُوْقِنِيْنَ ﴿۲۰﴾ وَفِيْٓ اَنْفُسِكُمْ ؕ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَفِي السَّمَآءِ رِزْقُكُمْ
اہل یقین کے لئے ، اور تمہارے وجود میں بھی (نشانیاں ہیں) ؛ کیا تمہیں نظر نہیں آتیں ۔ اور آسمان میں ہے تمہارا رزق اور وہ ہر چیز
وَمَا تُوْعَدُوْنَ ﴿۲۲﴾ فَوَرَبِّ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اِنَّهٗ لَحَقٌّ مِّثْلَ مَآ اَنَّكُمْ
جس کا تم سے وعدہ کیا گیا ہے ۔ پس قسم ہے آسمان اور زمین کے رب کی یہ حق ہے (بعینہ اسی طرح) جس طرح تم
تَنْطِقُوْنَ ﴿۲۳﴾ ع هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ ضَيْفِ اِبْرٰهِيْمَ الْمُكْرَمِيْنَ ﴿۲۴﴾ وقف لازم ع ۲۳ ۱۸
باتیں کر رہے ہو ۔ (اے حبیب!) کیا پہنچی ہے آپ کو خبر ابراہیم (علیہ السلام) کے معزز مہمانوں کی ۔
اِذْ دَخَلُوْا عَلَيْهِ فَقَالُوْا سَلٰمًا ؕ قَالَ سَلٰمٌ ۚ قَوْمٌ مُّنْكَرُوْنَ ﴿۲۵﴾ فَرَاغَ
جب وہ آپ کے پاس آئے تو انہوں نے سلام عرض کیا آپ نے فرمایا: تم پر بھی سلام ہو ، (دل ہی دل میں سوچا) بالکل انجان لوگ ہیں ۔ پس چپکے سے
اِلٰٓى اَهْلِهٖ فَجَآءَ بِعِجْلٍ سَمِيْنٍ ﴿۲۶﴾ فَقَرَّبَهٗٓ اِلَيْهِمْ قَالَ اَلَا تَاْكُلُوْنَ ﴿۲۷﴾
اپنے اہل خانہ کی طرف گئے اور ایک (بھنا ہوا) موٹا تازہ بچھڑا لے آئے ، لاکر ان کے قریب رکھ دیا فرمایا کھاتے کیوں نہیں ۔
فَاَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيْفَةً ؕ قَالُوْا لَا تَخَفْ ؕ وَبَشَّرُوْهُ بِغُلٰمٍ عَلِيْمٍ ﴿۲۸﴾
پس دل ہی دل میں ان سے خوف کرنے لگے ؛ وہ بولے : ڈریئے نہیں ؛ اور انہوں نے بشارت دی آپ کو ایک صاحب علم بیٹے کی ۔
فَاَقْبَلَتِ امْرَاَتُهٗ فِيْ صَرَّةٍ فَصَكَّتْ وَجْهَهَا وَقَالَتْ عَجُوْزٌ عَقِيْمٌ ﴿۲۹﴾
پس آئی آپ کی بیوی چیں بجبیں ہو کر اور (فرط حیرت سے) طمانچہ دے مارا اپنے چہرہ پر اور بولی (میں) بوڑھی (میں) بانجھ (کیا میرے ہاں بچہ ہوگا!) ۔
قَالُوْا كَذٰلِكِ ۙ قَالَ رَبُّكِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْحَكِيْمُ الْعَلِيْمُ ﴿۳۰﴾
انہوں نے کہا : ایسا ہی تیرے رب نے فرمایا ہے ؛ بے شک وہی بڑا دانا، سب کچھ جاننے والا ہے ۔